

NOT TO BE ISSUED

RARE BOOK  
NOT TO BE ISSUED

7 4

Checked  
1987

CHECKED 1995



بسم اللہ الرحمن الرحیم

علاج البہائم  
ویسا چہ

جن مویشیوں کی حفاظت اور کھلانے پلانے کی خبر دہلی میں بائیں کے سر بیمار  
پڑتے ہیں اور جن کو ایک زیادہ بے اندازہ یا کم مٹی ہے مگر بیمار ہو جاتے ہیں  
مویشی کے مالک اگر تھوڑی سی توجہ کریں اور اپنے جانوروں کی خبر رکھیں تو ممکن ہے کہ  
مویشی بیماری سے محفوظ رہیں۔ جو امراض اس رسالہ میں لکھے ہیں انہیں سے بعض  
ہی ایسے ہیں جو بائیں اور متعدی ہونے کی وجہ سے ہوتے ہیں ورنہ باقی سب مرض  
مالکوں کی نئے پردانسی اور کھلانے پلانے کی بے خبری سے پیدا ہوتے ہیں۔ اس  
رسالہ میں بہت سے بیماریوں کے اسباب مفصل بیان کیے گئے ہیں اور ان سب کا  
انداز مالک کی تھوڑی سی خبر گیری سے ہو سکتا ہے اگر اسپر ہی توجہ کریں اور بیمار  
انکے مویشی یا پہلے تو انکا قصور ہے مالک مویشی گھاس دریاں کے جمع کر

میں خوشک سالی اور موسم دہائی اور ایام طغیانی دریا میں کام آئے اکثر غفلت کرتے  
 ہیں نتیجہ اسکا یہ ہوتا ہے کہ جب چار انہیں ملتا جانوروں کو چرنے کے لئے چھوڑ دیتے  
 ہیں اور جانوروں کو جو میسر آتا کھا لیتے ہیں اکثر زہر دار گھاس اور پتے کھا جاتے ہیں  
 یا طغیانی اتر جانے کے بعد مرطوب گھاس کھا کر بیمار اور امراض متعدی میں مبتلا ہو جاتے  
 ہیں۔ اس لئے مالکان مویشی کو لازم ہے کہ ایسے موسم کے واسطے ہمیشہ چار بقدر  
 ضرورت بلکہ زیادہ جمع کر رکھیں تاکہ انکے مویشی اچھا چار پا کر اور سایہ دار مکان میں  
 آرام سے دو کر یا ریلوں سے بچیں۔ اسے وقت میں مویشی کا تھان پربند پائینا  
 اور دھوپ۔ بارش اور رات کی تھنڈی ہوا سے انکا بچا بھی ضرور ہے کیونکہ جب انکو  
 منہ کی تکلیف ہوگی۔ یا تڑپ میں بندھے رہیں گے۔ یا گرمی میں دوپہر کی دھوپ سے  
 تھکیں گے۔ موسم سرما میں سرد ہوا اور رات کی شبنم سے تکلیف اٹھائیں گے تو کینو مکر صبح  
 وصال ہو سکتے ہیں۔ یہ سب سختیاں ہندوستان کے مویشی کبھی کے مارے کو  
 سہنی بڑتی ہیں۔ اور بڑے تعجب کی بات ہے کہ ہندو بھی اچھی طرح حفاظت مویشی  
 کی نہیں کرتے اگرچہ مذہب کی رو سے بعض مویشی انکے نزدیک منبرک ہیں اور پیار  
 محبت سے بڑھ کر انکی تعظیم و تکریم کرنی بھی اپنا لازم ہے + جانوروں کا تھان  
 بنانا لازم ہے کہ اس پاس کی زمین سے اونچا ہو اور ڈھلاؤ رہے۔ اور چھت اسکی



دھوپ اور مٹیہ کو روک سکے۔ اور دیوار میں رات کی تہندی ہوا اور شبنم سے بچ سکیں۔  
 کہہ کیاں اتنی ہون کہ بقدر ضرورت روشنی آ سکے۔ دروازہ میں آمد و رفت بلا وقت  
 ہو سکے۔ ہوا کی آمد و رفت کا خوب بندوبست کیا جائے کہ اچھی صاف ہوا پہنچے  
 آتی رہے اور بربری غلیظ ہوا اوپر سے نکلتی رہے۔ تھان کی زمین اور اس کے آس پاس  
 صاف رہے۔ اور پتیاں اور گوبرا تھانے کا انتظام کیا جائے مویشی کی بیماری کا  
 یہہ بھی ایک سبب ہے کہ انکو بُرا اور غلیظ پانی اگر پینے کو ملتا ہے صاف اور اچھا پانی  
 نہیں ملتا۔ یہہ برس سال اس غرض سے نہیں بنایا گیا کہ اس میں مویشی کے  
 کھلانے پلانے اور ہر طرح کی خبر گیری کے طریقے لکھے جائیں بلکہ یہہ ظاہر کرنا مقصود ہے  
 کہ جانوروں کی بیماری کا مقدم سبب ان کے مالکوں کی غفلت و سستی اتنی خوراک کہ ایک  
 گائے یا ایک بیل کہا کرتے ہیں بہت تھوڑے داموں میں مل سکتی ہے اور  
 ہر ایک آدمی جو گائے بیل سے نفع پاتا ہے اس قدر داعم خرچ کر سکتا ہے کیونکہ بیل  
 محنت کر کے اور گامی دھوہ اور بچہ دیکر اپنی خوراک وغیرہ سے زیادہ نفع دے سکتی  
 ہیں پس جو مالک اپنے مویشی کے گلہ کو دُبلایا بیمار یا مبتلا ہے اراض و بائی کر دیتا ہے  
 اور نقصان اُٹھاتا ہے وہ اپنی کاغلی اور نلے پر وائی کا آب ملزم ہے اور اس طرح  
 ہر جمعی جانوروں پر کرتا ہے اسکی جوابدہی بھی اپنی گردن پر لیتا ہے۔

## ۴ پہلی فصل چمک

اس بیماری کو بنگالی زبان میں بٹت اور بٹی میں ماتا باچی نو۔ اور اس ملک میں  
 کوئی یا چمک۔ اور ضد اس میں پیا کہتے ہیں۔ مہندوستان میں اس کے اور بھی  
 نام ہیں چھٹی فصل میں جہاں امراض متعدیہ کا بیان ہے اکثر لکھ گئے ہیں + بہت  
 دقتیں چمک ایک رومی قسم کا بخار ہے جو متعدی ہوتا ہے اور امراض متعدیہ  
 سے زیادہ متعدی یعنی لگ اڑتا ہے۔ بنیاد اس کی ایک خاص قسم کا زہر ہے  
 جو خون میں سرایت کر کے تمام جسم پر خصوصاً چوتھے معدہ یعنی چتہ اور آنتوں پر اثر  
 کرتا ہے اس لیے کون میں علامتیں فوراً خاص کی اکثر پائی جاتی ہیں + اس بیماری  
 کی علامتیں اکثر دو یا تین دن کے بعد تاثیر پچھلے چھوت لگنے سے ظاہر ہوتی ہیں اور  
 کبھی ۲ گھنٹہ کے اندر بھی ظاہر ہو جاتی ہیں۔ ایک دفعہ ایک سو دن ظاہر ہوتی ہیں  
 علامت۔ اس بیماری کی پہلی علامت گرمی اور حرارت جسم ہے لیکن اس کا دریافت  
 کرنا بغیر تھیلاسٹر کے جس کو انگریزی میں تھرمیاں میٹر کہتے ہیں ناممکن ہے مگر جو علامتیں  
 ایسی ہیں کہ ہر کوئی ان کو پہچان سکے ان کے تین درجے قرار دیئے گئے ہیں + اول  
 درجہ کی علامتیں یہ ہیں۔ جانور کا سست ہو جانا۔ کانپنا۔ رونکنوں کا بہت جانا  
 منہ کا گرم اور اندر سے سرخ ہونا۔ دانتوں کا ہلکا ہونا۔ کانوں کا لٹک جانا۔ اکثر

قبض رہنا۔ گو براؤ ٹوٹا ہوا آنا۔ بہوک کم لگنا۔ پیاس کی زیادتی۔ تمام بدن کے  
 عضلات خصوصاً پشت اور کندھے اور پٹھوں کے عضلات میں تشنج کا ہونا۔ کوزہ پشت ہونا  
 جو گالی آہستہ اور بے ترتیب کرنا۔ دانت پینا۔ جمائیاں لینا۔ ریرہ میں درد ہونا۔ نبض کا  
 تیز چلنا۔ دوسرے درجہ کی علامتیں یہ ہیں منہ۔ کان۔ نیک۔ ناک۔ اور  
 اعضا جسم کی حرارت کا متغیر ہونا یعنی کہی گرم کہی سرد ہو جانا۔ پائینا۔ بہوک نہ لگنا۔ جو گالی  
 موقوف ہونا۔ آنسو پینا۔ ریرہ کا درد زیادہ ہو جانا۔ اور آخر کو جانور کا لیت جانا۔ اور کہی  
 سر رکھ لینا۔ بخار کی شدت۔ پیاس کی زیادتی۔ نکلنے میں دشواری عضلات جیم  
 تشنج کا زیادہ ہو جانا۔ نبض کا بے ترتیب بہت تیز چلنا۔ ہلنے چلنے میں دقت دشواری  
 مسوڑوں اور کھہ کی اندرونی سطح کا بہت سرخ ہو جانا۔ زبان کا نئے پیر جا۔ قبض کی شدت  
 گو بر میں آٹا اور خون کا آنا۔ مقام بول و براز مادہ کا اندرونی سطح خشک اور سرخ ہونا۔ اور  
 نر جانور کی مقعد کا خشک اور سرخ ہونا۔ شکم میں شدت مڑوڑ ہونی جس کے سبب جانور کو  
 لگتا ہے کہی فرج اور مقعد کا باہر نکل آنا۔ تیسرے درجہ کی علامتیں۔ آنکھ سے میل۔ نا  
 سے ریش۔ منہ سے رال بکثرت نکلنا۔ تنفس سے بدبو آتی۔ مسوڑوں و منہ کے  
 دونوں گوشوں و کانوں و زبان و رگائے تھنوں اور آنکھ کے پوتوں کا چیل جانا اور  
 کم تریش زرد رنگ کے چھالوں کا نمود ہونا۔ اگلے دانتوں کا میل ہو جانا۔ پھر دستوں کا

جاری ہوتا ہے۔ جب کچھ اول سخت سرد آواز خون کے ہوتے ہوئے اور بعد اسکے تیلے بدلو اور پھر چون  
 اور آواز ہوتے ہوئے ہیں۔ کہیں بدن سوج جاتا۔ یہ طاقت زائل ہو جاتی ہے۔ پیاس کی  
 شدت بکھنے میں دشواری۔ دیانس کا زیادہ ہو جانا۔ کھال۔ سیگ یا کان منہ پر  
 سب تھنڈ ہو جاتے ہیں۔ گاہن گائے کا بچہ نکل پڑتا ہے۔ پھر جانور لب جاتا ہے  
 اٹھنے کی طاقت نہیں رہتی۔ کراہتا اور چیختا ہے۔ سانس مشکل سے لیتا ہے۔ پھر  
 خون آفرید بول پٹا گور خور۔ موقوف نے اختیار ہوتا ہے بعض معلوم نہیں ہوتی۔ دودن سے  
 چھ دن کے اندر مر جاتا ہے۔ کبھی علاوہ علامات مذکورہ کے کہاں خصوصاً غصہ تھن  
 خشک سے۔ کندھے اور پسلیوں پر دانے نکل آتے ہیں لیکن یہ ہمیشہ نہیں ہو جاتا  
 گرمی میں بیمار ہوتے ہیں انکے اکثر یہ دانے نکلتے ہیں۔ ان دانوں کا نکلنا نیک علامت  
 ہے۔ جب دانے نکلتے ہیں پیش زیادہ نہیں ہوتی اور اکثر آرام ہو جاتا اور جب دانہ نہیں  
 نکلتے پیش شدت سے ہوتی ہے اور اکثر جانور مر جاتا ہے ہندوستان میں بھی بعض  
 مالکان مویشی اس بیماری کو چھیک خیال کرتے ہیں اور انکی رے صحیح ہے۔ جب دانہ نکلے  
 نکل آتے ہیں تو اسکو ماما کہتے ہیں اور جب معدہ اور اثریون میں خراش ہوتا ہے اور گور  
 میں آواز خون کے پھر ملا ہوا آتا ہے تب اندر کی ماما اسکو کہتے ہیں۔ کبھی کبھی کسی جانور  
 کو دس یا بیس دن بیان بھی ہوتا ہے خصوصاً اسے حالت میں جب علامتیں اس بیماری



کی جلد اور متواتر ظاہر ہوتی ہیں اور جانور کہہ کر دوڑتا ہے اور ہاتھ پیر پارتا آخر کار  
 بیہوش ہو کر گر پڑتا اور مر جاتا ہے \* علامات شناخت مرض جن علامتوں یہ مرض  
 پہچانا جاتا ہے یہ ہیں - آنکھ - نٹھنوں - منہ میں خراش ہونا - گارہی سردار نظم  
 کا منہ سے نکلنا - مسوڑوں میں و منہ کے اندر زخم ہونا یا پیش ہونا یا کسی جلد پر  
 نکلنے اس امر کا وہ بیان رکھنا چاہیے کہ یہ سب علامتیں ہر جانور میں نہیں پائی جاتی  
 بلکہ کوئی نہ کوئی ان میں ضرور ہوتی ہے - قیام مرض - ۲۴ گھنٹہ سے ۱۲ یا ۱۴ دن تک یہ  
 بیماری رہتی ہے لیکن اکثر ۳ دن ۹ دن تک قیام اس مرض کا ہوتا ہے \* علاج حیچک  
 ان بیماریوں میں سے ہے جو مدت معین تک رہتی ہیں اور رو سے نہیں رکھتی یعنی  
 سمیت مرض کی مدت خارج نہیں ہوتی تب تک جانور تندرست نہیں ہوتا - ہندو  
 میں جو علاج اس بیماری کا اکثر مفید پڑتا ہے اسکا سبب یہ ہے کہ اس ملک میں یہ  
 خفیف ہوتی ہے اور اس طرح کی دبا نمودار نہیں ہوتی جس میں سب قسم کے جانور  
 اس مرض میں دفعہ گرفتار ہو جائیں بخلاف اسکے ممالک فرنگستان میں یہ بیماری  
 اکثر سخت ہوتی ہے اور دفعہ سب قسم کے جانور اس مرض میں مبتلا ہو جاتے ہیں  
 لیے ان ملکوں میں اسکا علاج بہت کم کارگر ہوتا ہے \* ڈانوں کا نکلنا اس بیماری  
 مبارک علامت ہے اور بطور قاعدہ کلیہ یاد رکھنا چاہیے کہ جس قدر دانی زیادہ ہوں  
 اس قدر

جانور کی صحت کی امید ہے بخلاف اسکے دانوں کا نہ نکلنا اور بخش کا زیادہ ہونا بد علا  
اور اکثر جانبر ہلین ہوتے + اسکے علاج میں دو باتوں کا لحاظ ضرور ہے اول - ایسی تدبیر  
کریں جس سے سمیت اس مرض کی جو بدن میں اثر کر گئی ہے کسی نہ کسی طرح خارج  
ہو جائے - دوسرے جانور کی حفاظت اور نبرداری کی جا اور مناسب خوراک اُسکو  
دی جا کہ طاقت اسکی زائل نہ ہو پائے پہلے درمیں رفع قبض کے لئے ٹیکسٹین  
دیں - یعنی کہانے کا مک - یا اسپم تک پون چھٹا تک سے دیر تھ چھٹا تک تک ایک  
دفعہ یا دو دفعہ کر کے دیں جب تک رفع قبض نہ ہو - سو اس کے ضرورت ہو تو پیکاری  
گرم پانی اور تیل کی دن میں دو یا تین دفعہ دیں - نیز مسٹلا کا استعمال جیسے کمزوری  
ہو مضر ہے مینفات کا استعمال اس غرض سے کرنا چاہئے کہ سمیت بدن سے خارج ہوتی  
رہے لیکن دست زیادہ نہ ہوں ورنہ کمزوری کا اندیشہ ہے + اگر دست آواز اور خون  
کے ساتھ ہم آگشتہ سے زیادہ عرصہ تک آئے رہیں تو نسخہ نمبر ۲۲ کا استعمال کیا جا  
یا نسخہ مندرجہ ذیل پلاوین +

### نسخہ چھک

اس  
کا فور ۸ ماشہ شورہ ۸ ماشہ تخم دہنورہ ۴ ماشہ چروایتہ ۸ ماشہ ہندوستانی شراب ربنا  
نسخہ کا استعمال اسوقت کیا جا جب بیمار کا پہلا درجہ ہو اور دوسرے درجہ کی حالت میں



جب ہم کھنہ سے زاید عرصہ تک دست آتے رہیں تو ہمارے مازد کا باریک سنوٹ ملا دیا جائے اور ہر کھنہ بعد اسکا استعمال کیا جائے جب تک دست بند نہ ہوں + غذا - چانول اور کھلی کا دلیا خوب کار یا کرا کر کھلانا چاہئے اگر دیکھا گیا ہے کہ جب جانور کو دست زیادہ آتے ہیں پیاس بھی زیادہ ہو جاتی ہے اور جانور پانی کی طرف دوڑتا ہے اگر اس حالت میں پانی دیا جائے تو اسہال کی زیادتی ہوتی ہے اور جانور کمزور ہو کر جلد مر جاتا ہے پہلے درمیان جب قبض کی علامتیں پانی جائیں پانی پلانے میں کچھ سرج نہیں لیکن جب دست زیادہ آئے لیکن قوی پانی مضر ہے بالکل نڈیا جا بلکہ اسکے عوض ٹھوڑا سا دلیا دینا مناسب ہے جب دست ہو جائے قوی دوا کا دینا موقوف کر دیا جائے صرف نگرانی غذا وغیرہ کی لازم ہے دلیا اور تھوڑی سی بری گھاس یا اور کوئی سبز چار دیا جائے اور تھوڑا سا مک بھی دے مین ملا دین - یا مک - دلیا جانور کے سامنے رکھ دیا جائے کہ جب اسکا پیچا اسکو چاٹ لے - اس بیماری میں خشک فطرت چار کسی حالت میں دینا نہیں چاہئے کیونکہ ہضم نہیں ہو سکتا اور بعضی اور دیگر امراض معدہ و امعاء کے اس سے پیدا ہو جاتے ہیں یا وہی اصلی بیماری عود کر آتی ہے +

### بھیڑ اور بکریوں کی چیچک

بھیڑ اور بکریوں کو بھی چیچک ہوتی ہے لیکن بھیت اور مویشی کی انگوچیت کم لگتی ہے یہ بات انہیں نئی ہے کہ بھیت ایک گلہ دوسرے میں پہنچا سکتی ہیں اور جو محفوظ

Checked  
1987

بھیڑ اور بکریوں کی چیچک

رہتی ہیں + علاج - دہی جو اوپر بیان ہوا اور دہی دو این دی جاتی ہیں لیکن مقدار  
 دوا کی بڑے مویشی کی نسبت سے چھٹا حصہ + علامتیں بعد مرگ کے مختلف طرح کی ہوتی  
 ہیں اور یہ اختلاف بلحاظ سختی اور دیر تک رہی کے ہونا چنانچہ جب سخت و تیز بیماری  
 جانور جلد مر گیا ہو تو منہ - حلق - اور جھجھ کی اندرونی سطح پر خون بہری ہوئی اور سوجی ہوئی  
 معلوم ہوتی ہیں - اور حلق کے اطراف اور گردن کے زیر حصہ کی جلد کے تلے رقیق رطوبت  
 ملی ہوئی پائی جاتی ہے اور تھنوں میں اور زرخہ اور معدہ اور انشیر لون کی اندرونی جلد  
 خون جمع ہو جاتا خصوصاً جو تھہرے معدہ یعنی جیتہ کی اندرونی سطح بالکل سرخ ہو جاتی اور سپر  
 داغ ہو کر اور بیضی رنگ کے ہو جاتے ہیں + معار اور میں یہی کیفیت ہوتی اور باقی اور  
 انشیر لون میں خون کا اجتماع اور سرخ و سیاہ داغ ہو میں اور گور میں لگا رہی لسا رطوبت سرخ  
 رنگ خون میں ملی ہوئی ہوتی ہے - اور زخم بیماری میں جب جانور جلد مر گیا ہو اور کجالت  
 زندگی منہ میں خراش اور زخم ہو گئے ہوں تو بعد وفات علامتیں مذکورہ ذیل پائے جاسکتی ہیں  
 اجتماع خون اور زخم اور خراش اور چھلے مسورون اور منہ کے اندر اور حلق میں + معدہ  
 یعنی اوچھری اور دویم چار خانہ میں خون کا اجتماع اور کہیں کسٹم کی جہلی کے نیچے جا ہوا خون  
 ہے یا گا رہی لسا رطوبت جی ہوئی پائی جاتی ہے اور + تھہرے معدہ یعنی جیتہ  
 اوچھری کی شکون میں لمبی لمبی دھاریاں اجتماع خون کی ہوتی ہیں اور زخم اور زخم اور زخم



پرتون میں سوراخ ہی با جالتے ہیں + چوتھے معدہ یعنی چستہ میں اس قدر خون بہا  
 ہوتا ہے کہ اندرونی جلد بالکل سرخ ہو جاتی ہے اور کہیں کہیں داغ منجھی اور بہورنگ کے  
 ہو جاتے ہیں اور منجھے کے سوراخ میں آست کے قریب جما ہوا خون اور زخم ہوتا اور سرد  
 رطوبت جی ہوئی پائی جاتی ہے + چھوٹی آنکھ کے بالائی حصہ میں بھی یہی کیفیت ہوتی ہے  
 مگر منجھے کے حصہ میں جن کے دھبے اور کلیئوں میں زخم ہوتے ہیں در رطوبت سرد جی  
 ہوئی بھی پائی جاتی ہے + امعاء قلون و اعور میں خون کی دیار بان ہوتی ہیں اور  
 اور سرد رطوبت جی ہوئی بھی ہے۔ اور امعاء متفصم کی اندرونی سطح سرخ گلناری ہوتی ہے  
 اور جگر خون سے بہا ہوا۔ اور پتہ کی اندرونی جلد میں دھبے اور زخم ہوتے ہیں +  
 قصبہ یہ و جگر کا بالائی حصہ اور پیٹھ خون سے بہا ہوا اور بعض اوقات خنجرہ اور بالائی قصبہ  
 یہ میں اجتماع خون اور چھپا۔ پیٹھ میں اجتماع خون اور ان کا کم و بیش ہوا پہلا ہوتا۔  
 دل کی درونی اور بیرونی سطح پر اجتماع خون اور بعض جگہ خون جما ہوا یا جاتا ہے +  
 و داغ کے منجھے عروقہ میں خون بہا ہوا اور بطون جانبہ میں آب خون پایا جاتا ہے +

### تفصیل

متعدی بیماریوں کے انداز کی تدبیریں بڑے موشیوں کے واسطے جو فصل ششم میں لکھی  
 ہیں و دیگر برون وغیرہ کے لیے بھی وہی تدبیریں ہیں اور جیسا کہ موشیوں میں تذکرہ

در  
 موشیوں  
 کی  
 ن  
 ن  
 ن  
 جلد  
 پر  
 و  
 بخ  
 ت  
 لگی  
 رہ  
 ہوتا  
 اور

بیمار سے الگ رکھنا چاہیو یا ہی ان میں بھی نہ اسناد و مرض کے لئے جو قواعد کہ امراض متعدی کی فصل میں لکھے گئے ہیں انکی پابندی واجب ہے ۔

### دوسری فصل کھڑا اور کھڑکا

یہ بیماری مختلف مقامات میں مختلف ناموں سے مشہور ہے مثلاً بنگالی زبان میں انیشو اور پنجاب اور غنئی اور اس ملک میں کھڑا اور کھڑکا اور مندراس میں موپانگ کہتے ہیں اور اسکے اور بھی نام ہیں جو چھٹی فصل میں لکھے گئے ہیں ۔ مہیت مرض ۔ کھڑا ایک بری متعدی بیماری ہے جسکے ساتھ صرف مہیت یا پانوں یا تہن یا سب میں آبلہ کی طرح دانہ نکلتے ہیں کہی پہلے مہیت میں کہی پانوں میں ۔ یہ بیماری بیہر بکری سور مرغی و بظا اور کہی آدمیوں کو بھی بیمار گائے کا دودھ پینے سے ہو جاتی ہے اور ہندوستان میں سب جگہ تھوڑی بہت ہمیشہ پائی جاتی ہے اور دو دو تین تین مرتبہ ہوتی ہے اسباب ۔ یہ بیماری اکثر چھوت سے اور کہی تھان کے میلے اور گندہ ہونے کی وجہ سے ہو جاتی ہے اور جانور صاف و ستھری جگہ میں بیمار ہونے سے علیحدہ رہیں انکو یہ بیماری نہیں ہوتی ۔ یہ بیماری چھوت لگنے سے ۲۴ گھنٹہ بعد یا تین یا چار دن اور اکثر ۳۴ گھنٹہ کے بعد ظاہر ہوتی ہے ۔ علامات ۔ پہلے جسم میں تھری تھری ہوتی ہے پھر بخار چڑھتا ہے پھر مہیت یا تہن یا پانوں سنگ گرم ہو جاتی ہیں اور مویشی اربار مہیت

چایا ہے اور تھوکنے سے بہنا اور دانہ مثل ابلہ کے بٹہ تھم سہ سہندہ اور بانوں میں درد کا کیا ہے  
 تھوڑا درناک کے اندر ہی نکل آئے ہیں ۱۸ گھنٹے سے ہم کہتے تھک کے اندر لوٹ کر اچھے ہو جائیں  
 یا زخم بڑ جائے ہیں تھوڑا تھوڑے کے اندر خصوصاً زبان میں زیادہ ہونے اور کبھی سوز۔ لوگ  
 اندر اور کبھی بانوں میں اس جگہ جہاں جلد بدن کی شرم سے ملتی اور کبھی گھائی میں نکلتے ہیں  
 اور جانور نہہ کے زخم اور بخار کی شدت کھا نہیں سکتا چلنے میں لنگڑا تا ہے اور ایسی حالت  
 میں اگر اس محنت کی جاؤ تو بے ہول کر کھڑے ہوتے ہیں اور کبھی بڑے بڑے ہونے بانوں  
 میں نکل آتے ہیں گا کے اس اور تھیں پر جب یہ دیکھتے ہیں تو وہ بھی سوچ جاتے ہیں اور درد کر  
 ہیں + بیمار گالے کا دودھ سے بچہ ہی اس بیماری میں گرفتار ہو جاتا ہے۔ دودھ پارکا  
 اگر وہی چاؤ تھو تھہ کی رگڑ سے نہیں بہت درد کرتے ہیں اور نہ وہی چاؤ تھو سوچ جاتے ہیں  
 اور ان میں سوزش پیدا ہو جاتی + بیمار گالے دوسرے کے بعد انہیں ہاتھوں سے اگر سندھتے گا  
 وہی چاؤ تو کیا عجب کہ وہ بھی بیمار ہو جائے۔ بہتر میں بھی یہی علامت ظاہر ہوتی ہیں بلکہ  
 میں شدت زیادہ ہو کر جلد لاغر ہو جاتی ہیں۔ سور کو اس بیماری میں بانوں کا درد زیادہ  
 ہوتا ہے اور چلاتا، اور اکثر نرم کر جانے ہیں سور کو بہ نسبت اور جانوروں کے یہ بیماری خود  
 بخود اکثر ہوتی ہے + علامات جن سے اس بیماری اور چھپک میں تشخیص و تمیز کر سکتے ہیں  
 ہیں چھپک میں بخش دوست کا ہونا ضرور اور بانوں پر دانہ نہیں نکلتے۔ اس بیماری میں

دینے کے نہیں ہے اور رگ پاؤں میں پھٹتے ہیں۔ ممکن ہے کہ ایک جانور کو ایک وقت میں  
 اور کچھ کا دونوں ہو جائیں مگر ایسا کم ہوتا ہے۔ قیام مرض بیمار دوشی کی اگر خبر داری کہ  
 جادوے تو تین چار دن میں بخار جاتا رہتا ہے اور دس بندہ دن میں جانور اچھا ہو جاتا مگر  
 چند روز کسی قدر دوبارہ رہتا ہے اور اگر خبر نہ کی جادو بلکہ بیماری میں کام لیا جاتا تو بخار میں  
 اور شدت اور بھوک کم ہو جاتی ہے اور کھیر رنجوں کے پڑنے سے گرجا تے ہیں اور پاؤں میں  
 درم اور پھوڑے بڑے بڑے ہو کر دس بارہ روز میں جانور مر جاتا۔ فرنگان میں جہان  
 بڑے اور ذی ہوتے ہیں اس بیماری میں زیادہ سختی آتا ہے۔ نسبت اس ملک کے  
 مویشیوں کے جو بیک و چھوٹے ہوتے ہیں۔ کسی جانور میں یہ بیماری خفیف کسی میں  
 ہوتے ہیں۔ انگلستان میں جب اس بیماری کی کثرت ہوتی ہے تو قصیدی پکاس تھیں  
 اور ہندوستان میں صرف دو یا تین۔ اور اگر خبر داری کی جادوے تو ایک ہی نہیں جڑتا۔  
 علاج۔ جانوروں کو صاف رکھیں اور صاف ہوا دار تھان پر باندھیں اور منہ سیم پاؤں میں  
 دینیں بارگرم پانی سے صاف رکھیں اور منہ سے نمبر ۳ سے دھویا جاو اور گھاسیان اور  
 اکیس اور تین اور فوہ مقامات جہاں زخم ہوں میل سے پاک صاف کر کے سیٹھے جیادیں  
 پہر نمبر (۴۹) استعمال کیا جاو تاکہ کبھی زخم پر نہ بیٹھے اور کڑے نہ پڑیں۔ اگر کھیا  
 تھیں اور منہ پر بیٹھتی ہوں تو دو ایک مرتبہ تیل اور کافور اتر جائے مگر بخار میں سختی اور تیزی ہو



منہ غمر یا دھن میں دو مرتبہ استعمال کیا جائے غذا - زخم و بری کھاس مثل دوبا و زخم  
 لوسون کے یا جو ب ترکیب منہ غمر کے چانوں کے دلیا پٹ بھر کر لپٹایا جائے اور دوا یک مرتبہ ہی دلیا  
 چٹانک و بڑ چٹانک راب اور آدھی چٹانک مک ملا کر دیا جائے دوستان میں جو موشیوں کو کچر یا  
 منہ برابر پانی میں باندھتے ہیں اسکی وجہ یہ ہے کہ شہ کے زخون پر کھیاں نہ پھین لیں  
 اس طریقہ سے بعض اوقات ریت اور کچھ جلد اور زخم کے اندر سما کر شہ کو گرا دیتی ہے +  
 سو ان تدبیروں کے اور جو چھٹی فصل میں متعدی بیماریوں کے اند لو کی تدبیریں لکھی ہیں وہ  
 کبریا میں استعمال کی جادیں +

### تیسری فصل ملت البجب

اس بیماری کو پنجاب و سندھ میں پھیری اور غبی میں باب شاید ملت البجب کہتے ہیں + اس  
 ملت البجب ایک قسم کا متعدی مرض ہے جسکا اثر خاص پھیپہ اور اسکی جلی پر ہوتا ہے + اس مرض  
 غم کے موشی کو بر ملک اور ہر موسم میں ہوا کرتا ہے اور اکثر دبا کے طور پر ظاہر ہوتا اور اٹار یا  
 کبھی دیر میں اور خفیف اور کبھی جلد جلد اور تیزی و سختی سے ظاہر ہوتا ہے اور یہ مرض دیر پا  
 چار مہینے بلکہ اس سے زیادہ تک بھی رہتا ہے اس بیماری میں چونکہ ایک کے بیمار سے  
 گلہ کے سب موشی بیمار نہیں ہوتے اس لیے بعض لوگ اسکو متعدی نہیں کہتے + اسباب  
 یہ بیماریاں حیوت سے ہوتی ہے کیونکہ انگلیں ان میں دیکھا گیا ہے کہ جو جانور بعد پیدا ہونے کے

گھیر میں پرورش کیے گئے اور افرامولینوں سے ہمیشہ الگ رہ کر انکو یہ بیماری نہیں ہوتی اور جو  
 جانور ایسی جگہ پر رہے جہاں چھوٹ لگنے کا امکان تھا انکو یہ بیماری ہو گئی اس سے پہلے  
 کہ چھوٹ لگتا ہی سبب جہاں کہیں یہ بیماری جانوروں کو عاید ہو گئی وہاں نقصان کر سکتا  
 ثابت ہو جائیگا کہ چھوٹ کے باعث سے ہوئی فرنگستان میں بعد چھوٹ لگنے کے ایک  
 سے دیر بعد مہینے کے اندر علامت ظاہر ہو جاتی ہیں اور عجب نہیں کہ ہندوستان میں بھی ایسا ہی  
 علامات یہاں وہ علامت جو تباہی و مرض میں واقف کار سالو تری سینہ ہو گئے اور ایمان لگا کر  
 سننے اور حرارت جسم وغیرہ سے دریافت کرتے ہیں نہیں لکھی گئیں لیکن اسے علامت جو مالک کو  
 باسانی دریافت کر سکیں لکھی جاتی ہیں + پہلی علامت یہ ہے کہ جانور بہت بچھلے دونوں کے  
 شاید کسی قدر زیادہ تندرست معلوم ہوتا ہے مگر بعد چند روز کے لرزہ آنے لگتا ہے پھر گرم  
 ہو جاتا ہے اور بعض تیز اور توتنی خشک ہوا کہ کھانسی خشک ہو جاتی ہے دودھ مار کا دودھ  
 کم ہو جاتا ہے اور بعد دو ایک دن کے علامات بخار کے ظاہر ہوتی ہیں اور دیر بعد میں + رو  
 بہت جاناں تنہ کی اندر مٹی سطح کا سرخ و گرم ہو جانا سانس لینے میں بوجھ آنا کھانسی کی شدت  
 اور نفس میں جلد ہی ودقت - نبض کا تیز اور بہرا ہوا ہونا اور اسی ضرب سے سو مرتب  
 چھلنے کے بعد تھوڑی دیر میں باریک اور کمزور ہو جانا اور جانور جب سانس اندر کو لیتا ہے تو  
 مٹھہ اوپر اٹھا کر لیتا ہے عجب سانس باہر نکالتا ہے تو کراہتا ہے اور مالک کے سوزج ہو جاتا

اور کھڑے ہونے میں کھینچاں کہانے رکھتا ہے اور سینہ کے بل بیٹھا ہے تاکہ پسلیوں کے  
 پھیلنے میں آسانی ہو اور جب ایک ہی طرف کا پیڑہ بیمار ہوتا ہے تو اسی کر دت لیٹتا بیٹھا ہے  
 تاکہ تندرست پیڑہ میں ہوا کی آمد و رفت بخوبی اور بلا وقت ہو اور کبھی کبھی معرہ اول یعنی  
 اوجھڑی میں ہوا بہر جان کی علامت جسکا بیان آہوین فصل میں ہے خاصہ ہوتی ہے انکھ مال  
 خفیف رطوبت جاری ہوتی ہے ہاتھ یا نوں نیک جلد ہند پر جائے سانس میں بدل  
 آتی ہے کہانی زیادہ ہو جاتی ہے مگر کہانی کے وقت جانور دنے دنے کہانی ہے زور سے  
 ہنر کہانی سکتا جلد خشک اور سمٹی ہوتی ہو جاتی ہے اور جانور دُبل ہو جاتا پسلیوں کے  
 میں دبائے سے سبب درد جانور کر ایتنا ہے اور آخر درجہ میں دست جاری ہو جاتے ہیں اور  
 دور ہو۔ نے بکار کے بہو کہ ہوجاتی ہے اور بیماری میں یہی چارہ جانور خوب کہتا ہے اور  
 جب بیماری بڑھتی جاتی ہے تو پیڑہ سمٹ کر وزن دار ہو جاتا ہے اور سانس لینے میں  
 وقت ہوتی ہے خون صاف ہنر ہو سکتا اور جانور دُبل ہو جاتا ہے آخر کو دم کہتے مر جاتا ہے  
 جب ایک پیڑہ میں بیماری نو اکر امید صحت ہوتی ہے مگر لاغوی کچھ دن رہتی ہے اور اگر  
 دونوں پیڑہ میں ہو تو آمد و رفت ہوا کی بند ہو جاتی ہے اور جانور دم کھٹ کر مر جاتا ہے  
 قیام مرض سخت اور بیز بیماری میں ایک مہینہ سے دس دن اندر جانور مر جاتا ہے اور نرم  
 اور خفیف بیماری میں دو تین مہینہ کبھی چھ مہینہ زندہ رہتا ہے علاج - واضح ہو کر دو

دوا اس بیماری میں کم مفید ہوتی اس لیے فرنگستان اور جہان گوشت کھاتے کچال  
 نقصان فح کر دیتے ہیں مہندو پاس مذہب فح نہیں کرتے اور اس بیماری کو  
 متعدی نہیں جاتا اور بیمار جانور کو گلہ سے علیحدہ نہیں کرتے جس باعث بسے یہ بیماری  
 پہنچتی ہے۔ ملک انگلستان کے باشندے بھی سابق میں بہت دن اس مرض کے متعدی ہونے میں  
 شک کرتے تھے کیونکہ اکثر بیمار جانور کے قریب بندھے ہو جانور محفوظ رہتے اور دو گتلا  
 ہوجاتے تھے اور دوسرے سمجھتے کہ وہ لوگ گمان کرتے تھے کہ عوارض متعدی چھوٹ کے  
 تھوڑے ہی عرصہ کے بعد ہوتے ہیں بخلاف اسکے یہ مرض بہت دنوں میں ظاہر ہوتا اور تیسرے  
 سمجھتے کہ علامت اسکی اچھی طرح سے ظاہر نہیں ہوتی مگر اب اہل یورپ اور امریکہ اسکے  
 متعدی ہونے کو تسلیم کرتے ہیں شروع بیماری میں جب کہلی کہلی علامتیں ظاہر ہوتی ہیں سندھیا  
 تشخیص اسکی نہیں کی جاسکتی ہے اور اسی وجہ اکثر جانور ضائع ہوجاتے ہیں جب کوئی جانور  
 اس مرض میں مبتلا ہو تو اسکے کہلانے پلانے میں حفاظت کر اور تھان کو بھی صاف کرے  
 اور اچھی ہوا کی آمد و رفت کا اہتمام کرے بخار میں اگر قبض بہت تیز ہو تو نسخہ نمبر ۱۹ اور  
 اگر قبض ہو تو نسخہ نمبر ۲۵ استعمال کیا جائے اور جب بخار بالکل دور ہو جائے تو سنوف نمبر ۱۹  
 کا چائوکل دیے میں ملا کر دوا ایک مرتبہ دن میں کھلایا جائے تنفس میں قوت ہو تو سینف  
 مطابق نسخہ نمبر ۲۵ کے سینگ کی جائے۔ اگر قبض سخت ہو تو چھانک دیر چھانک



اور ایک چھٹانک نمک السی کے دیلے میں ملا کر مطابق ترکیب نسخہ نمبر (۵۹) دو ایک دفعہ نہیں استعمال کیا جائے اور جانور کمزور ہو تو ایک چھٹانک ہندوستانی شراب ایک سیر میں ملا کر دو ایک مرتبہ دن میں کھلا یا جاوے۔ غذا - ہری گھاس یا اور کوئی نرم چارہ یا چانول کی پیچ دی جاوے اور پانی بقدر پیاس کے سرے اور سوکھی گھاس اور پیالہ وغیرہ ہرگز نہ یاد رہے کہ اس بیماری جانور بہت کم بچتا ہے اور بچا تو کمزور اور لاغر ہمیشہ رہتا ہے۔  
 کہ بیمار مویشی اور اس کے خدمتی کو اور مویشیوں جدار کہیں بعض لوگ کہتے ہیں کہ اس بیماری میں جانور مر گیا ہو اس کے پیٹ پر سے رطوبت لیکر تندرست جانوروں کے شکا اگر لگایا جاوے تو پھر چھت نہ لگی اور بیماری خفیف ہوگی لیکن معتبر سالو تریوں معلوم ہوا کہ شکا کے مفید ہین اور بیماری کو باز ہین رکھنا اور مویشی کو ہمیشہ بیماری محفوظ ہین علامتیں بعد مرگ بہ ہین پیٹ پر پتھر ساڑھے سینتیس ستریک ہو جانا حال آنکہ تندرست بیل کا ڈھای باتین سیر سے زیادہ ہین ہوتا۔ اور کہی پیپ سے بہا ہوا اور کبھی شل ہوتا ہے اور کسی کسی مقام پر سیلوں چپک جاتا ہے کہی کچھ مرض صرف ایک پیٹ پر ہوتا ہے۔

**چوتھی فصل گھٹیا یا گھٹیروان**

اس مرض پنجاب میں کوئی یا سوتھ اور بنگالہ میں گولا فالا اور بنٹی میں اور ورا مندراس میں تھلوری نمودان اضلاع میں گریزا اور گنہیر میں اور گھٹیا بھی مشہور ہے۔

بیماری خون کی سبب سر و ملکوں میں متعدی نہیں گنتے مگر ہندوستان میں متعدی ایک  
 قسم کی سوجن جلد کے نیچے خصوصاً کمر و دست ران گلے اور کہنی زبان میں پیدا ہوتی ہے  
 اور ان کے اندر ہوا بھی ہیر جاتی سبب جس کے دبائے سے چرچر ہٹ کی آواز سنائی دیتی ہے  
 یہ بھی پایا گیا ہے کہ مویشی سے بچھ مریض اور جانوروں اور تیز آدمی کو چھوت کے ذریعہ سے  
 سراست کر جاتا ہے اور ان میں رومی قسم کے پھوڑوں کی صورت میں ظاہر ہوتا ہے۔ اس  
 خواب اور کھڑور اور ریشہ دار چارہ جو مویشی پہلے کھاتے ہیں اور پھر یکایک ہری اور  
 عمدہ گھاس چرنے ہیں انکو یہ بیماری ہو جاتی ہے خصوصاً کم عمر جانور کو کیونکہ انہیں نسبت  
 اور زیادہ عمر والے کے خون جلد اور بہت پیدا ہوتا اور یکایک خواب ہو جانے کی وجہ سے  
 رگوں سے نکل کر مختلف جگہ اور نرم مقاموں میں جمع ہو جاتا۔ یہ بیماری نئے مار  
 جانوروں کو خصوصاً جولا غری کے بعد جلد موٹے جاتے ہیں یا وہ رات کے وقت ایسے  
 موسم میں جب رات بہت سرد اور دن بھٹ گرم ہو سایہ دار مکان میں نہیں چر جاتے  
 لائق ہوتی ہے جس جگہ کی زمین میں شب ہو اور پانی کا نکاس نہ ہو وہاں بھی  
 بھد بیماری خواہ مخواہ ہوتی ہے چنانچہ پہلے انگلستان میں جہان کی زمین خراب اور  
 سیلابی تھی اور پانی کا نکاس نہ تھا یہ بیماری بہت ہوتی تھی اب جسے زمین ہموار اور  
 درست ہو گئی نہیں ہوتی اور یورپ کے چند ممالک میں جہان یہ خرابی ابھی تک لائق

وہاں کم بیش یہ بیماری خاص موسم میں لاحق ہوتی رہتی ہے اور ہندوستان میں یہی  
 چراگاہ ہے کی خرابی اور سیلابی موسم سے ہوتی ہے اور جب ایک جانور کو یہ بیماری  
 لاحق ہوگئی ہو تو یقیناً اسی جگہ کے دوسرے جانور بھی اس مرض میں مبتلا ہونے لگے نہ صرف اس  
 وجہ سے کہ یہ بیماری متعدی ہے بلکہ ایک بخر خراب چراگاہ میں چرنے کے باعث  
 علامات صحیح و سالم جانور گھنٹہ دو گھنٹہ میں یکبارگی گسٹ ہو کر اڑ جاتا ہے اور  
 بالکل جنبش نہیں کر سکتا اور تھوڑی دیر بعد تمام بدن کی جلد کے نیچے کسی مقام پر  
 کمران ہاتھ لگے زبان میں درم آ جاتا ہے اور کسی یہ مرض سر میں ہوتا ہے اور  
 پیٹ یا سینہ کے اندر بہر حال جلد کے دباؤ سے ایسی آواز معلوم ہوتی ہے گویا اس کے اندر  
 ہوا بہری ہے یہ ہوا خون کے اجزا متفرق ہونے اور گندہ ہو کر بخارات اسے پیدا  
 ہوتی ہے + سر میں جب یہ بیماری ہو تو پہوشی طاری ہوتی ہے اور گلے یا پیچھے  
 میں ہونے سے سانس لینے میں دقت ہوتی ہے اور تلی یا پیٹ یا پیٹ کے کسی اور عضو  
 ہونے سے درد و شدت ہوتا اور ہاتھ یا پاؤں یا ران میں اگر ہو تو نہایت درد  
 بیکار ہو جاتا اور جانور یکبارگی چلنے پھرنے اور جنبش سے معذور ہو کر مینج کی طرح  
 رہ جاتا ہے اہل پنجاب اسے اسکو گولی کے نام سے مشہور کرتے ہیں اور ہندوستان  
 گویا اس جانور کو قدرتی گولی لگی تنفس میں دشواری ہوتی جاتی ہے اور جانور کرتا ہے

نبض کمزور اور جلد جلد تیز چلتی ہے اور جانور کمزور ہوتا جاتا ہے اور سوجن بڑھ جاتی ہے ہر چند  
 گھنٹہ میں مر جاتا ہے + قیام مریض - دو گھنٹہ سے چوبیس گھنٹہ تک - اگر نو گھنٹہ اس مرض  
 کی میعاد ہے + علاج - اگر درم بہت بہت ہو یا سانس میں نہایت دشواری  
 کی وجہ سے پیٹ پر ہین خون جمع ہونا معلوم ہو تو دوا سے کچھ فائدہ نہیں مریض اسے  
 نسخہ نمبر (۳۳) یا (۳۴) آٹھ یا دس یا دس گھنٹہ کے بعد دیا جاوے جب دست جاری ہو  
 اور دو گھنٹہ بعد ایک چمٹا تک دیسی شراب اور ۸ ماشہ کافور یا دس روپے میں خوب ملا کر  
 دیا جاوے - اور پانی میں نمک ملا کر دینا اور جانور سیدھا رکھنا مین کے بغیر لوگ فصد  
 میں مفید جانتے ہیں لیکن صبح پہلے کہ ابتدا میں جب تک خون سرد اور گاڑا ہو نہ ہو  
 پانا یہ علاج مفید ہو سکتا ہے اور پھر نہیں کیونکہ وہ دیر پہلے نکل نہیں سکتا - چونکہ  
 مگر مین ایک مویشی بیمار ہوئے سے اقدون کے بیمار ہو جانے کا احتمال ہے اس لیے نسخہ  
 نمبر (۵۱) ہر ایک مویشی کو مطابق عمر دیا جاوے اور پانی میں نمک یا شوریہ ملا کر ملاوے  
 اور صرف گھاس کھلائی جائے اور تھوڑی تھوڑی دیر میں ہٹلانا بھی مفید ہے اور  
 ہر ایک جانور کے بغیر پر جو جب ترکیب مندرجہ نسخہ نمبر (۶۶) سوا لگانا بھی فائدہ  
 مند ہے یہ عمل کسی بیماری کے ابتدائے کے لیے بہت مفید خصوصاً جب صرف ہری  
 گھاس کے سوا اور کچھ نہ دیا جاوے + علانا بعد مرگ - مختلف طرح کی پانی جاتی ہیں کجا



بدن میں جہاں بیماری ہوتی ہے پانی خون ملا ہوا پایا جاتا اور بڑے بڑے تھکے سیاہ خون  
پائے جاتے ہیں اور پانی سیاہ خون ملا ہوا اکثر سردار اور سبز زردی اُبل جاتا اور قریب جوا  
کا گوشت سیاہ ہو جاتا ہے اور اس طرح جانا کہ ہاتھ سے باسانی پرخ سکتا ہے اور  
پیپرے میں خون کا اجتماع اور دل کی پتلی اور اسکے طرف میں کار ہاں دار پانی خون  
ملا ہوا اوپر ٹھٹ کے اندر اکثر جگہ سیاہ خون کے ٹھکے اور پانی خون ملا ہوا پایا جاتا اور مرتے  
ہی غنوت آجاتی ہے اور بدن سر لگتا ہے منہ کان کر نیوالے کو چاہیے کہ اپنے ہاتھ  
کو زخم یا خراش کے ہونے سے بچاؤ ورنہ اسکو بھی زہر کا اثر ہو کر ایک سخت بیماری ہو  
جاتی ہے  
وہندو اس مرض کا علاج کی نسبت اسلین ہے اپنے اپنے گلے کو اس میں کی گئی  
جیہیں شیب ہونہ چر فیدین اور ہما چاؤر پچاؤین ۛ انگلستان میں جب یہ بیماری  
بھیڑوں کو ہوتی ہے تو اسے بڑا کسی کہتے ہیں اور علاج انکا مثل بڑ مویشیوں کے ہے  
صرف دوا کا وزن کم ہونا چاہیے انکے لیٹے جو نسیم جات موزوں ہیں و نسیم جات  
فصل میں لکھے گئے ہیں ۛ

### پانچویں فصل درم الحقی

اس بیماری کو بنگالہ میں گولا فولا اور ان اضلاع میں گوروان اور ہریان پنجاب گلان  
باکلیہ اور بنٹی میں آوری اور سندھ اس میں چاری نوؤد کہتے ہیں اور اکثر نام



جو پہلی فصل کی بیماری کے لئے لکھے گئے ہیں انہیں نام سے یہ بیماری ہی وجہ  
مشابہت علامتوں کے مشہور ہے اور عجیب نہیں کہ کچھ دونوں بیماریاں ایک ہی قسم  
سے ہوں اور اگر ایک قسم نہیں ہیں تو بہر حال ایک دوسرے سے مشابہت ہیں +  
ماہیت و اسباب - ایک قسم کا متعدی اور مہلک مرض ہے جو خون میں سمیت  
ہونے سے پیدا ہوتا اور زبان اور خلق اور زرخرہ کے بالائی حصہ اور گرد و پیش میں  
نہایت جلد ورم آجاتا ہے اور زبان اور نالو کے اطراف میں خونی رطوبت جمع ہو جاتی  
ہے اور سانس لینے اور نگلنے میں بڑی دقت اور دشواری ہوتی ہے اور بخار بھی ہوتا  
نیز آہستہ بہستہ کے سرایت کرنے کے جس قدر عرصہ بعد علامت گہبیا کی ظاہر ہوتی ہیں  
اسی قدر اس مرض میں بھی عرصہ لگتا ہے + علامات - بخار ساتھ کانون کے  
سینچے اور جڑوں کے درمیان کی کلیٹوں اور زبان نالو اور مین ورم آجاتا اور رال  
بہتی ہے اور نگلنے اور سانس میں دشواری ہوتی اور سانس کی خر خواہست دور تک  
سنائی دیتی ہے کہانسی کی شدت اور تھنوں اور آنکھوں کے پوتوں کی اندرونی سطح  
سرخ اور ہر جگہ کے ورم کا جلد جلد زیادہ ہونا اور سانس میں بدبو اور زبان کا منہ ہے  
باہر نکلتا اور سیاہ ہو جاتا اور اس میں خنوں کا پڑ جانا اور اسے پانی کا نکلتا اور کھینچ  
کہیں زبان پر پیچھی رنگ کے داغوں کا پڑ جانا یہ بعد اسکے سانس لینے میں نہایت دقت کا

ہونا اور آخر کو دم گھٹ کر جانور کا مرجانا۔ قیام مرض۔ اگر بیماری نہایت سخت ہو تو اسے  
 یاد و گہنہ میں جانور مرجاتا اور نہ دو تین دن تک زندہ رہتا ہے اور ٹخنہ مفیدی ہستی جانور  
 ہلاک ہوتے ہیں۔ علاج۔ بخمال شدت و تیزی مرض کے علاج میں توقف نہ ہونا چاہئے  
 اور ابتداء مرض میں اگر نگلنے میں دقت بہت نہ ہو تو مطابق نسخہ نمبر (۳۵ یا ۵۸) کے  
 جلاب دیا جائے اسکے حلق کی تدریس ضرور ہے اور حلق کے درم کی زیادتی سے زرخہ کے  
 بند ہونے اور دم کنی روک کے واسطے یہ علاج چاہئے یعنی حلق کے باہر چاروں  
 طرف تین چار جگہ اور زرخہ کے بالائی حصہ کے طول میں بعد دو تین انچہ کے اور  
 جنبہ دن کے مابین اور نیچے دو تین جگہ لوہا سرخ کر کے داغنا اور زان بعد تمام گردن  
 کے نیچے ایک کان سے دوسرے کان تک ایسا ہی کریں اور انہیں مقامات پر  
 مطابق نسخہ نمبر (۱۱ یا ۵۲) کے آبلہ اٹھانے والی دوا مالش کریں۔ اگر آبلہ اٹھانے  
 تو یہ علامت نیک سحر اور منہ کے دہونے کے لئے نسخہ نمبر (۳۵) استعمال کیا جائے  
 اور دو دو کھڑی بعد مطابق نسخہ نمبر (۶۲) کے پککاری دی جائے۔ اور پتلے دینے  
 نمک یا اور کوئی محرک دوا مطابق نسخہ نمبر (۳۳) ملا کر اس طرح پلائی جائے  
 کہ ناس بند نہ ہو۔ کہی کسی جانور کو مطابق نسخہ نمبر (۵۷) کے گندہک یا  
 القطرہ کی دیہنی دینے سے نفع ہوتا ہے۔ جب کسی تدبیر سے نفع ظاہر نہ ہوا اور جانور

دم گھٹنے سے قریب بزرگ ہو تو زرخوہ کے پیچ کے حصہ میں سانس لینے کے واسطے سوراخ  
 کر دیا جائے جیسا اکثر سالوتری کرتے ہیں اس تدبیر سے جانور بعض اوقات پھنچ جاتا  
 اور مطلق کے گرد بہت زیادہ ہو تو دو ایک جگہ اس کے پیچ کی طرف زیر پھری سنگاف  
 دین اور زخم برتیل بموجب قسم نمبر ۹۴ کے لگا دین علامت بعد مکر یہ ہے  
 زبان تالو زرخوہ کے اوپر کا حصہ سرخ مائل سیاہی اور سوجا ہوا ہوتا ہے اور جانچا خیم  
 پڑ کر پانی نکلنا اور منہ کے اندر اور زبان کے اوپر کا پوست اُپر جانا اور زبان اور  
 تالو پر مینجی رنگ کے دلف پر جانا اور انہیں مقامات سے بدلوانی اور چہرہ اور حلق اور  
 زبان کے کناروں میں زرد و طوبت خون ملی ہوئی کا جمع ہونا اور کان کے پیچھے اور  
 جڑوں کی درمیانی گلیوں کا سوج جانا پیہرہ کا خون بہہ سونا اور وزنی ہو جانا۔  
 علامات اسکی اور بعض قسم گھٹیا کی بہت متشابہ ہیں چونکہ یہ بیماری متعدی ہے  
 اور خون میں سمیت سرایت کرنے سے پیدا ہوتی ہے اس لیے شخص بیمار دار دوا  
 پلانے یا بعد مرگ لاش کو چیرنے کے وقت اپنے ہاتھ کو زخم وغیرہ سے بچاؤ ورنہ زہر  
 کا اثر اس کے بدن میں بھی ہو جائیگا۔ ہندوستان میں ایسے جانور کا گوشت جو  
 اس مرض سے مر ہو بعض جگہ زہر ملا سمجھتے ہیں اور اسی خیال سے چار نہیں کہاتے  
 جنکو اور مرنوں کے مردہ جانوروں کے گوشت کھانے سے اکثر زہر نہیں ہے

مطابق مضمون چوتھی اور چہتری فصل کے اس بیماری میں ہی اسناد دلا دیا گیا ہے اور اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ

## چہتری فصل نڈا حفظ صحت

اس فصل میں ہیئر بکری اور اور مویشیوں کے متعدی مرضوں کے نام جو ہندوستان میں اکثر ہوتے ہیں اور اسناد مرض کے ایسے قاعدہ جن پر عمل درآمد کرنا فوراً واجب ہے لکھ چکے ہیں انہیں سے سخت مرض بہہ ہیں +

### نام

۱۔ چیچک + ۲۔ گتھیا یا گتھریوان جسکی انگریزی میں بوجب مختلف علامتوں کے چار قسم ہیں  
 ۱۔ چوتھی قسم وہ ہے جو ہیرون کو ہوتی ہے + ۳۔ گتھریکا + ۴۔ ذات الجنب +  
 یہ بیماریاں ہندوستان میں اکثر جگہ ہوتی ہیں اور ہر جگہ مختلف نام سے مشہور ہیں خلیج  
 فہرست مختلف ناموں کی اس فصل کے آخر میں ہے + چیچک۔ سب سے زیادہ سخت  
 اور مہلک متعدی بیماری ہے فیصدی پچاس سے نوے تک مویشی مر جاتے ہیں  
 اور دودھ پندرہ تک قیام اس مرض کا ہے + گتھیا یا گتھریوان۔ چوتھی قسم  
 اسکی جسکی انگریزی میں براکسی کہتے ہیں وہ ہے ہر طرف ہیرون کو ہوتی ہے اور  
 ہندوستان میں کچھ بیماری کم ہے۔ اور باقی قسمیں موا ہیئر کے اوپر چھوٹے  
 بڑے مویشیوں کو لاحق ہوتی ہیں + اس بیماری کی چاروں قسم کا قیام دو گتھیا ہے



تیس گھنٹہ تک ہے۔ انگلستان کے ساتویں کے نزدیک یہ بیماری سرد ملکوں  
 میں متعدی نہیں ہے اور گرم ملکوں میں متعدی اور مہلک ہے اس سے بہت  
 کم جانور جانبر ہوتے ہیں۔ یہ کھچکا۔ یہ بھی سخت اور متعدی ہے اگر تیر معقول  
 کی جائے تو فیصدی ایک یا دو سے زیادہ ضائع نہ ہوں۔ ذات النجب۔ مرض  
 متعدی ہے اور ہندوستان میں شاید متعدی اس وجہ سے نہیں جانتے کہ اکثر  
 ابتدائیں آثار ظاہر نہیں ہوتے اور آہستہ آہستہ کچھ مرض برپا ہوتا ہے اور جانور ہوتا  
 جیسا ہے۔ قیام اسکا ایک مہینے سے تین مہینے ہے بعض اوقات اس سے بھی  
 زیادہ چھک اور گتھیا کی سب قسمیں اور گھبرکا ہر جگہ ہندوستان میں ہوتی ہیں  
 ذات النجب اکثر مالک مغربی و شمالی اور پنجاب اور بنی کے بعض مقامات میں ہوتا ہے  
 اور دوسرے ملک میں کم۔ یہ بیماریاں ایک جانور سے دوسرے کو لگ جاتی ہیں بلکہ  
 انکا تیمار دار اگر تندرست موشیوں میں جا اور بیمار جانور دن کا جھوٹا چارہ یا  
 پانی کھلائے پلائے تو تندرست جانور دن کو بھی یہ بیماری ہو جائیگی جس  
 زمین میں بیمار جانور بند ہے ہون وہاں چھوٹ کا اثر آجاتا ہے خصوصاً چھک  
 میں آنکھ ناک منہ پیٹ کی رطوبت اور گھبرکا میں زخون کے پانی بہتے  
 زمین میں ایسا اکثر آجاتا ہے کہ تندرست جانور کو وہاں باند بننے سے یہ مرض



ہو جاتا ہے اور اگر آدمی احتیاط نہ کرے تو گھنیا کے زہر کا اثر اُس میں بھی ہو کر حرم پر  
 پڑ جاتے ہیں جبکہ اندر بپ ہو جاتی ہے مہ چھیک کی بیماری سب چھوٹے بچے  
 مویشیوں کو خواہ دیسی ہوں خواہ جنگلی ہو جاتی ہے کہیں ایسا بھی ہوتا کہ گہر چکلی بیمار  
 جس گائے بکری کو بوٹی ہو اُس کا دو دہہ پینے سے انسان کے منہ وغیرہ میں بھی جہا  
 نکل آتے ہیں اس لئے انسان کو اپنی حفاظت کرنی جس طرح ممکن ہو لازم ہے +  
 چونکہ یہ بیماریاں خصوصاً چھیک اور گہر کا اکثر جگہ بندوستان میں موجود ہیں اور  
 جہاں نہیں ہیں وہاں اُن کے پیدا ہونے کا احتمال سب اس لئے پہلے سے انسان  
 کی تدبیر کرنا لازم ہے اور جو لوگ بہتر بکری یا اور مویشی پالتے ہیں ان کو قواعد مندرجہ  
 ذیل پر عمل درآمد کرنا واجب ہے + جب کوئی مویشی بازار سے خریدی گئی ہو  
 تو اُس میں پھر احتمال ہو سکتا ہے کہ کسی مرض متعدی کے زہر کا اثر لگا ہو کیونکہ بازار میں  
 جانور ایسی جگہ سے شاید آئے ہوئے ہوں جہاں یہ متعدی بیماری لاحق ہوئی ہو  
 کیا سبب ہے کہ نذر ستون میں بیمار جانور کی چھوت لگ گئی ہو پس ایسے جانور  
 کو علیحدہ رکھیں + جب کسی مویشی کو ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جانا  
 منظور ہو تو راہ میں اور جانوروں کے نہ ملنے دین بلکہ شب کو سرا یا اُس کے نزدیک ہی  
 نہ رکھیں کیونکہ سرا اکثر ان مرضوں کی سمیت محفوظ نہیں رہتی کیا عجیب کہ تہہ و زیر

پہلے ان بیماریوں کے مویشی وہاں بندہ چکے ہوں۔ گرمیوں میں تہند وقت چلنا مناسب ہے اور چوبیس گھنٹہ کے عرصہ میں دنس بارہ میل سے زیادہ نہ لے جاو اور راہ میں کئی بار پانی پلانا اور اچھا چاراکھلانا چاہیئے۔ ۳۔ جب مویشی خرید کیا جائے تو اپنے گھر کے جانور کے قریب نہ باندھا جاو اور چراگاہ اور پانی پینے کی جگہ بھی علیحدہ کی جائے اور جب ہر ایک بیماری سے پاک ہونا معلوم نہواور پہلے کم کم ایک مہینے میں معلوم ہوگا علیحدہ رکھیں دیکھو قاعدہ (۲۰ و ۲۱) ایک مہینے تک صبح و شام جانور دیکھا جائے اگر کوئی علامت بیماری کی پائی جائے تو فوراً گلہ سے علیحدہ کر دیا جائے اور باقی گلہ کے کئی گلہ بنا کر فاصلہ فاصلہ سے رکھے جائیں اور بعد عینہ دیر ہمہ مہینے کے اگر سب تندرست رہیں تو ملائیے جائیں ۴۔ جب مویشی ایک ضلع سے دوسرے ضلع کو لے جائیں تو دیکھتے رہیں کہ کسی ایسے ضلع میں ہے جہاں کوئی مرض متعدی موجود نہ ہو ہو تو انکو بہت عرصہ تک علیحدہ رکھیں دیکھو قاعدہ (۲۰ اور ۲۱) ۵۔ جب کہی کوئی مرض متعدی یا جسکے متعدی ہونے کا گمان ہو کسی مویشی کو ہو جائے تو اسکو تندرست جانوروں سے علیحدہ کر دیں ۶۔ باقی جانوروں کو ہمیشہ دیکھتے رہیں اگر کسی میں علامت خفیف بھی کسی بیماری کی پائی جائے تو بیمار جانوروں میں شامل کر دیں ۷۔ تندرست جانوروں کو

علیحدہ علیحدہ فاصلہ سے اس طرح رکھیں کہ بیمار جانور کی ہوا کے رتخ پر نہ ہوں۔  
 ہر ایک غول کی نگرانی کرتے رہیں جو بیمار ہوتا جا بیمار دن کے گلہ میں کر دیا جا  
 اس تدبیر سے اگر بیماری ہوگی تو دو ایک غول سے زیادہ میں نہ پہیلنے پاوگی بلکہ  
 اگر دیرہ مہینے تک کوئی جانور بیمار نہ ہو تو سب غولوں کے ملائے میں مضائقہ نہیں۔  
 ۸۔ بیمار جانور کے رہنے کا مکان نئی وغیرہ سے علیحدہ بنایا جا اور بیمار جانور  
 اور اس کے تیمار دار آدمیوں کو اس احاطہ سے باہر نہیں نکلنا چاہیئے اور کچی  
 اُنکے کھانے پینے کا سامان اور کپڑا اور جانور دن کے لئے گھاس پیال وغیرہ نہیں پھینکا  
 اور اس احاطہ سے گھاس پیال پانی کپڑا یا موتالی وغیرہ باہر نہ لائی جائے بلکہ کتے  
 کی آمد و رفت بھی اس جگہ نہ ہونے پاوے کیونکہ وہ بیمار دن کی سمیت تندہ سوتل  
 لی جا سکتے ہیں۔ ۹۔ موتالی کی گھاس اسی احاطہ میں جلادی جا اور لید پٹیا  
 وغیرہ گڑھا کھود کر گاڑ دی جا کہ عمق اسکا چھ فٹ سے زیادہ ہو اور بہرے کے بعد  
 دوفٹ جب خالی رہے تب اوپر سے چونا اور اچھی تازی مٹی بہر کر زمین برابر  
 کر دی جائے۔ ۱۰۔ تھان اور اس کے پاس کی زمین جلد جلد جھاڑ کر اور  
 صاف کر کے دھوئی جائے اور بوجھ کرنے کے لئے سفوف مکہ و گل صاحب یا  
 کوئی آؤچیر مثل چوہنہ یا را کہہ یا خشک مٹی کے صحن اور تھان کی زمین پر چھاپا یا اور

جہر کا جائے اور دیواروں اور مٹیوں کی پانی سے دھو کر انہیں چونا پھر دیا جائے ۱۱۔ ایسا  
 جانوروں کا مکان ہوا دار بنایا جائے اور ایک گھنٹہ کے واسطے دروازہ اور کھڑکی  
 بند کر کے گند پاک کی دھونی دی جائے ۱۲۔ موتالی کی خشک گھاس کا ہار  
 دروازہ کے ہوا کے رخ پر جلانا ایک اچھی تدبیر ہے خصوصاً اس موسم میں کہ کیا  
 کثرت سے ہون اور مویشی کو دق کرتی ہوں ۱۳۔ بیمار جانوروں کو بہت  
 صاف رکھنا چاہئے اور جانوروں کا رقیق دلیا اور ترقازہ گھاس کھلاوین  
 اور تندرست جانوروں کو بھی نرم چارا دینا چاہئے کیونکہ خشک چارا مٹھا، آئینہ  
 بہ نسبت ان جانوروں کے جو نرم چارا کھاتے ہیں بیماری بہت سخت ہوتی ہے  
 ۱۴۔ جب مویشیوں میں کوئی عرض متعدی بہت ہو تو سب جانوروں کو چھینے  
 دیر بہ چھینے تک چراگاہ نہ جانے دیں اور نہ تندرست جانوروں سے لینے  
 دیں دیکھو قاعدہ (۱۲۰ اور ۱۲۱) ۱۵۔ بیمار جانور جب اچھا ہو جا تو احاطہ  
 نکلنے کے پہلے گرم پانی اور صابون سے خوب نہلایا جائے اور اگر کاربو  
 ایسڈ مل جائے تو ایک چھٹانک دوسیر گرم پانی میں ملا کر نہلانا چاہیے ۱۶۔  
 جو جانور چھیک یا ذات البخ یا کھڑپکا یا کھٹیا کی کسی قسم میں مرے ہوں  
 انکو عمیق گڑبے میں دفن کرنا چاہئے اور کم سے کم چار فٹ مٹی ڈال کر زمین کے برابر کرنا



چاہئے + ۱۷ - جو جانور ان بیماری میں مرے ہون پہلے انکی کہاں کو چھری سے  
 جاجھا شکاف دیکر نکال یا چونایا اور کوئی چیز جو سمیت دور کرتی ہو چھڑک کر دفن کر دین  
 یا کہاں جدا کرین تو اسکو نکالے۔ باچو یا کسی اور دافع عفونت شے میں ڈالکر خوب پاک  
 کر لیا جائے + ۱۸ - جس جگہ بیمار جانور بندھے رہے ہوں وہاں کی زمین  
 خوب چھیل کر ایک غار میں ڈال دی جا اور بعد چھیننے کے وہاں کی زمین گود کر  
 مٹی کو تلے اوپر کر کے نئی مٹی اوپر پچھا دی جا اور اگر اینٹ یا تہر کا صحن تو  
 خوب اسکو رگڑ کر دھو ڈالین اور چونایا کار بولک ایسے چھڑکین + ۱۹ - گاڑی  
 یا چھکڑے کی بک اور جوئے کا بھی پالان ساز وغیرہ جو بیمار جانور دن کے استعمال  
 میں لے ہوں انہیں سے جو دھونے کے قابل ہو اسکو ایسی چیز سے دھونا چاہیے  
 جو سمیت کو رفع کرے اور پالان کا استر اور اندر کا بھراؤ نکال کر جلا دینا چاہیے  
 ۲۰ - چیچک اور گھٹیا اور کھربکا کی علامت چھوت لگنے سے ۲۸ دن کے اندر طاهر  
 ہوتی ہیں اس لیے چھوت لگے ہوئے جانور ایک مہینے تک الگ کچے جائیں +  
 ۲۱ - ذات الحجب کی علامات چھوت لگنے کے بعد دو ہفتہ سے چھ ہفتہ کے اندر  
 اور اکثر چالیس دن کے درمیان میں طاهر ہوتی ہیں اس لیے ۴۵ روز چھوت  
 لگے ہوئے جانور کو علیحدہ رکھیں + بہیر اور مولشی کی حارستیں بھی متحدی بیمار جانور



ہے مگر مہلک نہیں اسکے علاج میں بھی بیمار جانور کو تندرست الگ رکھنا چاہیے تاکہ بیمار تندرست ہو جاویں اور بیمار ہی پہلنے نپا دے نہ بہیر کی چیچک بہت متعدی مرض ہے مگر ہندوستان میں نہیں دیکھی گئی یورپ میں فیصدی ہے۔  
وقت اس مرض سے مرنے میں ۱۰

چیچک کے نام جو ہندوستان کے مختلف مقاموں میں مشہور ہیں

| نام         | ضلع       | اجاطہ  | نام      | ضلع    | اجاطہ               |
|-------------|-----------|--------|----------|--------|---------------------|
| ایب ہلال    | برتاب گٹھ | اودھ   | بڑا پیرا | جنگام  | بنگالہ              |
| امے         | "         | مندراس | بڑا وکھہ | میرٹھہ | ممالک مغربی و شمالی |
| انچلیا      | سورت      | بنہی   | بڑا روگ  | ایضاً  | ایضاً               |
| اندر کاماتا | "         | پنجاب  | سبنت     | "      | بنگالہ جنوبی        |
| بڑا آزار    | "         | مندراس | ہیاؤ     | "      | مندراس              |
| بڑا بھناؤ   | "         | ایضاً  | ہیلکٹڈیا | ناسک   | بنہی                |
| بری         | لاہور     | پنجاب  | بھوانی   | نبارس  | ممالک مغربی و شمالی |
| برا آزار    | "         | مندراس | بھول     | "      | بنہی                |

| نام         | ضلع          | احاطہ               | نام             | ضلع          | احاطہ               |
|-------------|--------------|---------------------|-----------------|--------------|---------------------|
| بیدن        | آگرہ         | حمالک مغربی و شمالی | پوکنل کی بیماری | پہار پور     | ایضاً               |
| بیرہ        | چھوٹا ناکپور | بنگالہ              | پہور با         | "            | بینی                |
| پانچا سوتا  | ایضاً        | ایضاً               | پپا             | رتھ نگری     | ایضاً               |
| پٹ خنیو     | "            | مندراس              | پٹ چلنا         | "            | اودھ                |
| پٹنا        | "            | حمالک متوسط         | پیڑ             | لاہور        | پنجاب               |
| پٹکی        | ستارا        | بینی                | تھکم            | "            | مندراس              |
| پڈامو سارگم | "            | مندراس              | تھاکرانی        | اڑیسہ        | بنگال               |
| پرانگہ      | آسام         | بنگال               | جگدا بنی        | سنتھال پرگنا | بنگالہ              |
| بریا نو دو  | "            | مندراس              | جورن            | چاگام        | ایضاً               |
| پسچما       | "            | بنگالہ جنوبی        | جہانی           | آسام         | بنگال               |
| پنگا        | پٹنہ         | بنگالہ              | چترا            | سلطان پور    | اودھ                |
| پوکلتا      | سلطان پور    | اودھ                | چکا             | روہیلکھنڈ    | حمالک مغربی و شمالی |
| پوکنا       | فیض آباد     | ایضاً               | چیرا            | میرٹھ        | ایضاً               |

|              |           |                 |        |               |                 |
|--------------|-----------|-----------------|--------|---------------|-----------------|
| چروہا        | سلطان پور | اودھہ           | رازری  | کھیری         | اودھہ           |
| چوڑیاہ       | "         | تبت             | رحمت   | راول پندی     | پنجاب           |
| چھٹی         | راج پور   | مالک مسقط       | سترو   | شکار پور      | بنہی            |
| چمپک         | پٹنہ      | بنگالہ          | ستلا   | "             | بنگالہ جنوبی    |
| چن درگا      | کنیرا     | بنہی            | سراکو  | "             | مندراس          |
| چندیا        | ایضا      | ایضا            | سرپان  | ناسک          | بنہی            |
| دابا         | "         | پنجاب           | سرک    | حصار          | پنجاب           |
| داکنا        | پٹنہ      | بنگالہ جنوبی    | سٹلا   | "             | بنگالہ جنوبی    |
| دوداروگہ     | "         | مندراس          | سیال   | ملتان         | پنجاب           |
| دوکھنیا      | "         | بنگالہ جنوبی    | ستلا   | کوج بہار پٹنہ | بنگالہ          |
| دیسری        | راج شاہی  | ایضا            | سیر    | میرٹھ         | مالک مغربی وٹما |
| دیہی         | الہ آباد  | مالک مغربی وٹما | سیلی   | سورت          | بنہی            |
| دیہی کی روپا | اناؤ      | اودھہ           | سیور   | شکار پور سترو | ایضا            |
| دیوی         | کلابہ     | بنہی            | فوشورہ | "             | بنگالہ جنوبی    |
| دودو         | سورت      | ایضا            | فلو کو | "             | بھوتان          |

|             |             |             |            |
|-------------|-------------|-------------|------------|
| گدھی نو     | مندر اس     | مکھہ سنگا   | بنی        |
| گبونا       | لکھنؤ       | اودھہ       | بنگال      |
| گوسبت       | چھوٹا کپڑا  | بنگال جنوبی | ایضاً      |
| گوٹھن تیل   | کاپنور      | مالک مغربی  | پنجاب      |
| گوٹی        | بنگال جنوبی | مور         | بنگال      |
| گوگلانی     | ایضاً       | مورا و موڑی | ایضاً      |
| لہوسا       | سملپور      | موس لیا     | بنی        |
| مانا        | بنگال جنوبی | موکھ        | پنجاب      |
| مانا کانکار | پٹنہ        | موکھ        | ایضاً      |
| مارتھاوک    | بنی         | مویر        | بنگال      |
| مان         | کمایون      | منہہ پگا    | ایضاً      |
| مانون       | امرتسر      | مہاروگ      | بنی        |
| مانی        | بنی         | مہامانی     | مالک مغربی |
| مرائی       | مالک متوسط  | مہامانی     | بنگال      |
| مری         | گوجرانوالہ  | مہامانی     | بنی        |



|           |             |            |            |             |
|-----------|-------------|------------|------------|-------------|
| مینڈھا    | میرٹھ       | مالک مغربی | دکانی      | ایضاً       |
| نارا      | بنگال جنوبی | ویدن       | میرٹھ      | مالک مغربی  |
| نروپیا    | رٹھگری      | بنی        | ویر        | پنجاب       |
| نوابی     | انبالہ      | پنجاب      | ہری بری    | بنی         |
| نین بیانی | بلگام       | بنی        | ہوالی      | ایضاً       |
| وا        | لاہور       | پنجاب      | ہولیا      | ایضاً       |
| واری اچھا | شعلہ پور    | بنی        | میری بیانی | ایضاً       |
| واہ       | اودھ        | اودھ       | میٹھ       | بنکالا اودھ |
| وبا       | ملتان       | پنجاب      | یور        | سکسپال      |
| وسوری     | مندر اس     | مندر اس    | ✕          | ✕           |

## کھریچا کے اسماء ہندوستانی

|       |             |            |       |             |
|-------|-------------|------------|-------|-------------|
| اکراو | میرٹھ       | مالک مغربی | بھکا  | پنجاب       |
| ایشو  | بنگال جنوبی | بادلا      | دھاکہ | بنگال جنوبی |
| بنان  | ایضاً       | بدل کھر    | ایضاً | ایضاً       |



|          |           |                   |           |                   |
|----------|-----------|-------------------|-----------|-------------------|
| بکرا     | لکھنؤ     | مالک مغربی        | چروا      | ایضاً             |
| بکھیر    | کوح بہار  | بنگالہ            | دھکا      | بنگالہ            |
| بھورا    | ”         | مالک متوسط        | روڑا      | مالک مغربی و شمال |
| بے اجارہ | اوتامکنڈ  | مندرس             | سوباکار   | بنگالہ            |
| بیکرا    | ”         | مالک متوسط        | سبوکرینور | بنگالہ            |
| پکا      | آگرہ      | مالک مغربی و شمال | سدہ       | مالک مغربی و شمال |
| پھنوا    | ارسیہ     | بنگال             | سمارو     | سہوان سندھ        |
| پیرا     | امت سر    | پنجاب             | کالجارہ   | اوتامکنڈ          |
| تھیکا    | ”         | مالک متوسط        | کانگ      | گورکھپور          |
| چپ چیا   | بہاگلپور  | بنگال             | کیا       | بنگال جنوبی       |
| چپ چیا   | کوح بہار  | ایضاً             | کیرگ مرگ  | پنجاب             |
| چکا      | روہیلکھنڈ | مالک مغربی و شمال | کم کھر    | اودھ              |
| چکھ      | آسام      | بنگال             | کنگوا     | ایضاً             |
| چٹ شیا   | کن گنج    | بنگال جنوبی       | کنجالہ    | بنگال جنوبی       |
| چو شیا   | بہاگلپور  | بنگال             | کھانگ     | اودھ              |

|           |           |           |           |                |
|-----------|-----------|-----------|-----------|----------------|
| کھچا      | سکھم      | کھتیا     | کما یون   | مالک مغربی شہا |
| کھڑ پیرا  | بنگال خوب | کھڑ       | "         | بنگال جنوبی    |
| کھڑ تنٹی  | کچھ بہار  | کھڑا      | "         | ایضاً          |
| کھڑالا    | "         | کھڑیکا    | آسام      | بنگال          |
| گھڑانیا   | "         | کھڑی فٹا  | آسام      | ایضاً          |
| کھڑیکا    | اٹاودہ    | گور پھونا | زرنگ پور  | مالک مسو       |
| کھڑ پیتا  | ہمیر پور  | گرگھڑ     | اودھ      | اودھ           |
| کھڑتا     | "         | لارو      | "         | پنجاب          |
| کھڑجن     | سورت      | لاگ       | کلابہ     | بنٹی           |
| کھڑکھوت   | کلابہ     | لال       | شعلہ پور  | ایضاً          |
| کھڑنڈ مسو | سورت      | لکاروگ    | سورت      | ایضاً          |
| کھڑنت     | کچھ بہار  | موا سا    | احمد آباد | ایضاً          |
| کھڑوا     | احمد نگر  | سومایک    | "         | منداس          |
| کھڑوالو   | پنج مہال  | موکھڑ     | "         | پنجاب          |
| کھڑنی     | دیناج پور | مونکھی    | انبالہ    | ایضاً          |

|  |         |             |           |          |             |
|--|---------|-------------|-----------|----------|-------------|
| مہار   | ۛ       | بنی         | ۛ         | ۛ        | ۛ           |
| ذات الجنب کے حملہ مندوستانی نام                      |         |             |           |          |             |
| پاشا   | ۛ       | بنی         | ذالون جنب | ۛ        | بنی         |
| پھولپا   | وردیا   | ممالک متوسط | ہریانہ    | حصار     | پنجاب       |
| پہیری  | ۛ       | پنجاب سندھ  | ۛ         | ۛ        | ۛ           |
| کٹھیا یا گتھیروان کے چارون قسم کے حملہ مندوستانی نام |         |             |           |          |             |
| اودرو  | سورت    | بنی         | چپارینیو  | یرکانہ   | ایضاً       |
| اورونی   | نچ مہال | بنی         | ستہ       | ۛ        | پنجاب       |
| پالیا  | آگرہ    | ممالک متوسط | سوامہا    | ۛ        | ممالک متوسط |
| تھلوینیو   | پرکانہ  | مندراس      | گہرکا     | رے بریلی | اودہہ       |
| غالب بہ خرابی ذات الجنب کی ہے                        |         |             |           |          |             |
| گتھیروان   | ۛ       | اودہہ       | کھڑوا     | کیری     | ایضاً       |
| کٹھیا  | لکھنؤ   | ایضاً       | گھیار     | شاہ ندر  | بنی         |

|           |        |                |             |          |                |
|-----------|--------|----------------|-------------|----------|----------------|
| گردو آ    | انار   | اودبہ          | گولا گن گلی | بابکھڑا  | بنگالہ         |
| گردو ہا   | ایضاً  | ایضاً          | گولا فلا    | شیرا     | بنگال          |
| گریا      | جہانسی | مالک مغربی سہا | گولی        | حصار     | پنجاب          |
| گلدن      | حصار   | پنجاب          | گہشکو       | حبہ آباد | سندھ           |
| گلدیا     | ایضاً  | ایضاً          | گہروا       | آگرہ     | مالک مغربی سہا |
| گل کھٹونا | انبالہ | ایضاً          | میک         | حصار     | پنجاب          |

### مکر یہہ کہ

غالباً اسماء مذکورہ بالا سب درست ہونگے اور جو اختلاف وقوع میں آئے ہوگا  
سب یہ سمجھنا چاہئے کہ چند اضلاع میں مختلف بیماریوں کی ایک ہی نام سے  
مشہور کرتے ہیں اور کہیں ایک ہی مرض کے مختلف درجوں کے جدا جدا نام  
ہیں۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ درم الحقیقی کئی کئی یا کئی تیرہ ان کی ایک قسم  
ہے اور یہ بیماری متعدی ہے چاہے کہ جانور ان مبتلائے مرض مذکور کا علاج  
وانداد اسی طرح کریں جیسا امراض متعدی میں کرتے ہیں +

### ساتویں فصل انسداد الحلق

ماہیت - نکلنے میں قہر کا ہونا یا بالکل نہ نکلنا جانا ماہیت اس بیماری کی  
+



اسباب جب حلقہ یا حلقوم میں جو حلق کے بعد وہ مالی ہے جسکی راہ ہے  
 غذا معدہ میں جاتی ہے کوئی سخت چیز مثل کڑبی یا گنے وغیرہ کے بڑے بڑے  
 ٹکڑے ایک جا میں تب یہ حالت پیدا ہوتی ہے۔ یا کہی چارہ کے ساتھ  
 چمڑا۔ لوبا۔ کیل۔ کائنات کو کدار لکڑی کے کہا جانے اور ایک جانے سے پہلے  
 ہو جاتی ہے۔ اکثر حلقوم میں سخت اور نوکدار چیزیں ایک جانے سے خوش  
 پیدا کر دیتی ہیں علامت۔ جب جانور کے حلق میں کوئی چیز اٹکتی ہے تو  
 کہا نسی اٹھتی ہے اور منہ سے رال بہتی ہے اور پانی پینے کے وقت نال  
 نکل جاتا ہے۔ حلقوم میں جب کاٹ ہوتی ہے تو جانور جو چیز پیتا ہے نر خرہ میں  
 رک کر منہ اونہنوں کے راستہ اٹ کر نکل جاتی ہے۔ جانور یحییٰ میں ہتھک  
 اُسکی صورت سے درد کی کیفیت ظاہر ہوتی ہے۔ جو چیز حلق میں اٹک گئی ہے  
 اُسکے دفعیہ کے واسطے گردن کے عضلات میں تشنج معلوم ہوتا ہے جانور کو  
 کرتا ہے کہ جو چیز اٹک گئی ہے یا تو معدہ کے اندر چلی جائے یا منہ کے ساتھ  
 باہر نکل جائے۔ تھوڑی دیر میں نفخ کے آثار نمودار ہو جاتے ہیں۔ اگر جانور  
 کی جلد گلو خلاصی ہو تو بائیں جانب پیت پھول جاتا ہے اگر حلق میں کوئی چیز  
 اٹکی ہو تو ہاتھ حلق کے اندر ڈالنے سے محسوس ہو سکتی ہے۔ اور جو اس

حصہ حلقوم میں جو بائیں پچھلے حصہ منہ اور سینہ کے ہے ہو تو گردن کے تیل سے  
 معلوم ہو جاتی ہے لیکن جب حلقوم کے اندر اتنی دور جا کر اٹکی ہو کہ وہ مقام  
 سینہ کے اندر ہو تو ہاتھ سے معلوم نہ ہو سکیگی ایسی حالت میں جانور پانی  
 پیتا ہے تو دو چار گھونٹ باسانی پی جاتا ہے مگر جب رکاوٹ کے مقام تک  
 بہر جاوے گا تو پھر جانور زیادہ پانی نہیں پی سکتا بلکہ جو کچھ پیا تھا سب منہ اور  
 کے راستہ نکل جاتا ہے علاج - آدھ پاؤ السی کا تیل ایک چمکانک  
 ہندوستانی شراب میں ملا کر اور گرم کر کے تھورا تھورا ہوشیار سی پلاو  
 اس تدبیر سے حلقوم اور وہ چیز جو اٹک گئی تھی چلنی اور ملائم ہو جائیگی  
 اور حلقوم میں اُسکے پہلا دینے کے واسطے قابلیت آجائیگی - حلق کے  
 بند ہونے سے گودا اکثر نکل جائیگی لیکن چاہئے کہ تھوری تھوری ذواہر مرتبہ  
 نکل جانے کے بعد دیتے رہیں اگر حلق میں کوئی چیز اٹکی ہو تو اُسکو ہاتھ دالکر  
 نکال لیں اور جو گردن کے تیل سے حلقوم میں معلوم ہو تو تیل پلانے کے  
 ہاتھ سے دبا کر نیچے انارنے کی تدبیر کریں اور جب نیچے کی جانب پہنچے  
 تھورا سا تیل پلا کر اُسی طرح نیچے کو پہلا لیں اور یہی تدبیر کیئے جائیں یہاں  
 کر سچے اٹک جائے اور جانور تندرست ہو جائے اور جب حلقوم میں سینہ کے اندر

گوئی چیز ایک گئی ہو اور تیل اور شراب کے استعمال سے کچھ فائدہ نہ تو لچکا رہی جبکہ  
 تذکرہ انہوں فصل میں بھی بشرط دستیاب ہونے کے حلق کے راستہ حلقوم میں دالکر اس  
 شئی تک پہنچا دیں جو انکی ہوئی ہے اور آہستہ آہستہ دباوین کہ اس کے دباؤ سے  
 شئی نیچے کو اتر جائے اور جو اس قسم کی نلی میں نہ تو سید کی لکڑی انگلی کے  
 برابر موٹی لین اور اس کے سرے پر روئی یا سن انڈ کی برابر گیند کی صورت میں  
 اور اس پر کٹر البٹ کراچی طرح مضبوط باندھیں اور تیل میں بہک کر حلق میں ڈالیں  
 اور اس سے انکی ہوی چیز کو دبا دیں اور اس عمل کے وقت دوسرا آدمی جا  
 کے منہ کو خوب کھولے رہے۔ انکی ہوئی شئی اگر نکلدار ہوتی ہے۔ یا سید کے  
 سرے پر گیند اچھی طرح سے ملائم نہیں باندھی گئی ہے۔ یا عمل کریں والا  
 نے احتیاطی اور زور سے عمل کرتا ہے کبھی حلقوم میں جھڑکس ہو جاتا  
 یا وہ بہت جاتا ہے اور اس وجہ سے بیچارہ جانور کو بہہ انفاق یعنی گلے میں  
 خوراک وغیرہ کا پھنس جانا اکثر پیش ہو جاتا ہے اس بیماری سے صحت  
 پانے کے بعد بھی چند روز تک حلقوم کمزور رہتا ہے اس واسطے نرم غذا  
 مثل دلیئے مالیدہ وغیرہ کے تین چار روز تک کھلانا واجب ہے پھر سری  
 گہاس دینی چاہیے۔ اگر کسی طرح انکی ہوئی چیز اندر نہ اتر سکے

اور گردن میں تھوکنے سے معلوم ہوتی ہو تو تجربہ کار سالو نری حلقوم میں ٹنگان  
کر کے شہی مذکور کو نکال لیتے ہیں +

### اٹھویں فصل نفخ

ہندوستان میں اس بیماری کے نام پیٹ بگیو یا سہلا ہیں اور گاہے سپجیا  
کہتے ہیں + مہیت - اوجہیری میں ہوا ہر جاتی سب اسباب یہ بیماری  
عام ہے اور کہانے کی بد انتظامی سے مویشی کو ہوتی ہے - یا ایسی غذا دینے سے  
جسکا جانور عادی نہ ہو ہو جاتی ہے - ہو کے جانور بھی جو اقدار بارش کی  
نرم اور سیلی گھاس پر گرتے ہیں اور زیادہ کھا جاتے ہیں اس بیماری میں  
مثلاً ہو جاتے ہیں - چونکہ اس مرض میں بہت جانور دفعہ بیمار ہو جاتے ہیں اس  
لیئے یہ مرض مثل امراض وبائی کے معلوم ہوتا ہے - اور کبھی اس بیماری کا  
سبب گلا گھٹنا یعنی اسدا و خلق بھی ہوتا ہے جسکا ذکر فصل گذشتہ میں ہوا ہے  
علامات - اس بیماری کی علامتیں بہت جلد ظہور کرتی ہیں - شکم کی بائیں جانب  
کاپچہلا حصہ پھول جاتا ہے اور تھوکنے سے اوجہیری میں ہوا ہری ہوسے معلوم ہوتی  
ہے - سانس لینے میں جانور کو دقت ہوتی ہے - اور وہ کرا رہا ہے اور  
اور گردن تان لیتا ہے شہی حرکت اگر اہوا رہتا ہے پہر نفخ زیادہ ہو جاتا ہے



اور علامات میں شدت ہوتی جاتی ہے۔ لیکن میں سٹوٹس زیادہ ہوتا ہے  
 اس لیے جانور بیٹے سے کھڑا ہو جاتا ہے۔ اگر موا خارج نہ ہو سانس لینی کی  
 وقت ہر دم زیادہ ہوتی جاتی ہے آخر کار پٹ پھول جانے کے سبب جانور کھڑا  
 نہیں رہ سکتا اگر کرا اور دم گھٹ کر جاتا ہے۔ اس بیماری میں اور بیماریوں  
 دیو کا ہونا سب اور کبھی علامتوں کی تیزی سے زہر کا شہد ہوا کرتا ہے۔  
 قیام مرض۔ مرض میں شدت ہو تو جانور ایک گھنٹہ سے تین گھنٹہ کے اندر مر جاتا ہے  
 اور خفیف ہو تو ۸ گھنٹہ سے ۱۲ گھنٹہ تک زندہ رہتا ہے۔ علاج جس قدر جلد ممکن ہو  
 نمبر ۱۸ کے نسخہ کا استعمال کریں اگر دوا اثر کیا تو فوراً دکاراویگی اور فوج شکم  
 اور سٹوٹس کم ہو جائیگا۔ اور اگر اثر نہ کیا اور جانور دم گھٹ کر مرنے کے قریب  
 ہے تو دوسرے آدمی کی مدد سے جانور کا منہ کھلا کر ۴ فیت بینی لچکا دیں  
 حلق میں ڈال کر حلقوم کے راستہ معده میں پہنچائیں تاکہ ہوا اس نلی کی راہ نکل جاوے  
 ایسی نلی ہر ایک مالک مویشی کے پاس نہونی اس واسطے تدبیر مفصلہ ذیل  
 فوراً کرنی واجب ہے۔

معده میں سوراخ کرنے کی ترکیب  
 شکم کے بائیں جانب کے بالائی حصہ پر اخیر پسی اور کولے اور کمر کی ہڈیوں کے وسط

خوب تیز نوکدار چہری یا چاقو سے اتنا بڑا سوراخ کیا جا کہ اس میں نلی چھپی  
 انگلی کی برابر موٹی چہہ انچھ لٹنی چلی جا ایسی نلی داخل کرتے ہی ہوا اس نلی  
 کی راہ سے نکل جائیگی اور جانور کو آرام ہو جائیگا۔ اس نلی کو ایک گھنٹہ  
 یا جب تک کہ آثار بیماری کے جاتے نہ رہیں لگی رکھیں اور اس نلی کے  
 بیرونی سرے کے پاس تین انچھ لٹنی لکڑی آڑی باندھ دیں۔ تاکہ نلی پیٹ  
 اندر نہ چلی جائے پہر ایک مہل دین مطابق نسخہ نمبر ۳۱ یا نمبر ۳۲ کے  
 خوراک۔ ہری گھاس تھوری تھوری دین مگر زیادہ نہ کھلاویں۔ اس قدر  
 اگر گلہ کے ایک جانور کو بہر مرض ہو جا تو اور جانور زون کو زیادہ کھاجائے

### نویں فصل احتیاج غذا

یعنی پھولنا اور راز جانا غذا کا ادھیری میں بہہ بیماری بہیر اور مویشی دونوں کو  
 ہو سکتی ہے یا سیت۔ ثقیل اور سخت اور موٹا چارہ جیسے بلی گھاس یا  
 سرکندا کھاجانے سے بڑا معدہ پھول جاتا ہے اور کہی ایسا ہوتا ہے کہ  
 جانور بہت دنوں کا بیویا اسکو تھوڑا تھوڑا چارہ ملا ہوا اور پھر فرہ دار  
 چارہ بہت سا کھا جائے تو یہ بیماری لاحق ہوتی ہے اور بہت دانہ  
 کھا جانے سے بھی یہ بیماری ہوتی ہے اور کہی کم پانی پلنے سے بھی

اسباب۔ جب معدہ میں غذا مقدار سے زیادہ جاتی ہے تو اسکی اصلی حرکت کم ہو جاتی ہے اور غذا کے بوجھ اور پہلاؤ سے معدہ کا عضلاتی طبق پہل جاتا ہے آخر کا بے حس ہو کر بے حرکت ہو جاتا ہے۔ علامات۔ اس بیماری اور نفخ کی علامتیں ایک دوسرے سے مشابہہ ہو سکتی ہیں مگر نفخ میں معدہ بولا باعث ہوتا ہے اور اس میں غذا کی زیادتی کے سبب اور اس بیماری کی علامتیں بخلاف نفخ کے آہستہ آہستہ ظاہر ہوتی ہیں۔ جانور پہلے سست ہو جاتا ہے اور جگالی نہیں کرتا اور بائیں طرف پہلو آہستہ آہستہ ہوتا ہے۔ اور جب اسکو انگلی سے ٹوکیں تو ڈھول کی سی آواز نہیں آتی جیسے نفخ میں بلکہ وہ جگہ سخت اور ٹھوس سبب زیادتی غذا کے معلوم ہوتی ہے اور جو انگلی سے وہ بائیں تو گڑ پائڑ جاتا ہے جیسا نرم چیز کے اندر دبانی سے اور زبردستی میں کچھ قبض ہوتا ہے۔ ایک کہنہ کے عرصہ میں ان علامتوں کے اندر تیزی ہوتی جاتی ہے۔ جانور اپنی گردن کو تاننا اور نتھون کو اٹھانے رکھتا ہے تاکہ پیٹ سے میں ہوا کی آمد و رفت باسانی ہو سکے۔ سانس جلد جلد لینا ہے۔ اکثر کرانتا ہے واسنہ پہلو پر شبہا ہے اور چونکہ بیشینے سے سانس لینے میں دقت ہوتی ہے پھر جلد کہڑا ہو جاتا ہے اور قاعدہ کلیہ بھیجے اس بیماری میں جانور کہڑا ہے

رہتا ہے اور دقت سے سانس لیتا اور کراہتا اور دانت پٹتا ہے پہر جب غذا  
 بسر کرنے لگتی ہے اور اس کا خمیر اٹھتا ہے تو معدہ اور یہی پھول جاتا ہے نبض  
 ہلکی اور کمزور ہو جاتی ہے۔ آخر کار سانس لینے میں بڑی دقت ہوتی ہے۔ اور  
 جانور گر کر اور دم گھٹ کر مر جاتا ہے۔ قیام۔ یہ بیماری ایک دن تین دن  
 رہتی ہے علاج۔ معدہ کی حرکت کو بحال کرنا چاہیے تاکہ غذا نیچے اتر جائے  
 اور اس مطلب کے لئے ایک تیز مسہل مطابق نسخہ نمبر ۶۱ کے دو یا تین سرگرم پانی  
 ساتھ ملا کر بلا دین اور پچکاری گرم پانی اور صابون کے تیل ملا کر مطابق نسخہ نمبر ۶۲  
 سر یا وگنٹہ کے بعد دیتے رہیں۔ اور سو اس کے پیٹ پر خصوصاً بائیں طرف  
 ہاتھ سے مالش کرتے رہیں اور نسخہ نمبر ۵۵ کے مطابق سینک کریں اور دو  
 محرکہ نسخہ نمبر ۶۴ کو آدھی چھٹانک یا ایک چھٹانک اسی کے تیل میں ملا کر تین  
 تین چار چار گھنٹہ بعد دین اگر سیدہ سبیش گھنٹہ کے اندر دست نہ آوے تو  
 دوسرا مسہل مطابق نسخہ نمبر ۱۳ یا ۱۳ کے دین لیکن پچکاری بدستور دیتے رہیں  
 اور اگر جانور سٹ اور بغافل ہونے لگے تو آدھی محرکہ نسخہ نمبر ۶۴ بار بار کھلا  
 اور جانور کو گرم پانی یا الکی پٹلا دلیا جس قدر پی سکے بلا دین جب دست  
 جاری ہو جائیں اور مرض کی علامتوں میں کمی ہو تو کئی روز تک سو اس کے



دیلے اور بیوسی کی سانی کے جسم میں آدھی چھٹانک یا ایک چھٹانک تک ملا ہو  
 اور کچھ غذا نہ دیں اور جب کل علامتیں مٹ پھولنے کی جاتی رہیں تب نرم  
 اور میٹھی گھاس تھوڑی تھوڑی دین زیادہ گھاس دینے سے بوجھ کمزوری معدہ  
 کے بہر احتمال عود کرنے مرض کا ہے جس حالت میں کسی دوا کا اثر معدہ اور نیروں  
 پر نہ ہو اور علامتوں میں ترقی پائی جائے تو سورش معدہ کا ماز لاحق ہو جائے پس اسکی  
 میں اگر پیٹ کو انگلیوں سے دباوین تو جانور کو بہت تکلیف ہوتی ہے اور اگر  
 معدہ کے اندر سے غذا خارج نہ کی جائے تو جانور کو سانس لینے میں دقت ہوگی  
 اور کراہیگا اور جلد مر جائیگا۔ ایسے وقت میں جسکے اخراج کی صرف ایک ہی صورت  
 ہے یعنی بائیں پہلو پر کر کے مہر دین کے دو پنجہ پیچھے خیر پسی اور کولے کی بڈی کی  
 نوک کے درمیان تیز چھری سے چہرہ یا آٹھ پنجہ لہنا شکاف کریں اور پیٹ کی  
 دیوار کو تراشیں پھر معدہ میں بقدر ضرورت شکاف دیں اور یا تہ ذال کر کل غذا  
 نکال لیں اور پھر جلاب مطابق نسخہ نمبر (۲) یا ۵ کے ایک سیر یا دو سیر الہی کے  
 دیسے میں ملا کر اسی شکاف کی راہ معدہ میں ذال دیں پھر اس شکاف کو کسی  
 پیت کے شکاف کو بھی سی دیں اور مریم نسخہ نمبر (۳۳) یا ملائی نسخہ نمبر (۴۹) کا  
 استعمال کریں۔ اس عمل کے واسطے واقف کار آدمی ہونا چاہیئے۔ اور کو بظاہر

یہ عمل سخت و شدید معلوم ہوتا ہے لیکن معده میں اگر مرض کی شدت کے باعث سے سوزش بکثرت نہیں ہو گئی ہے تو جانور اس عمل سے اکثر بچ جاتا ہے۔ ہذا انداد۔ مرض کا انداد اسباب مذکورہ بالا انداد پر منحصر ہے۔

### دسویں فصل التصاق الغذا

یعنی ارجانا غذا کا پت اوچھری میں

ماہیت۔ سخت اور خشک اور ثقیل غذا تیسرے معده میں جمع ہو کر اور اس کے طبقات میں جم کر اور سخت ہو کر معده کے فعل میں فتور دالتی ہے اور بحالت شدید بالکل راہ بند کر دیتی ہے۔ اسباب۔ یہ بیماری خصوصاً موسم گرما اور اس وقت میں ہوتی ہے جب سبب قلت چارہ اور پانی کے بہتر اور مویشی بھوک کے مارے سخت اور ریشہ دار گھاس سرکنڈے یا جھاڑ جھنکار کھا لیتے ہیں چونکہ پت اوچھری سخت اور ثقیل چارہ کو میضم نہیں کر سکتی اس لیے یہ غذا جمع ہو کر اور مشل موئی زوئی کے سخت ہو کر جم جاتی ہے۔ علامات۔ جانور جگالی نہیں کرتا۔ اور کھانے کی طرف رغب نہیں ہوتا اس حال میں لیتا ہے اور کالمٹا ہے کہ مرض ذات البخہ میں۔ قاعدہ کلیہ یہ ہے کہ قبض رہتا ہے مگر کہی ابتدا میں خفیف اور دست آتے ہیں جنہیں سخت

سیاہ رنگ کے جھمبے چارہ کے ٹکڑے بکھلتے ہیں پشاب کا رنگ سرخ ہوتا  
 اور اکثر علامتیں نفخ کی بھی معلوم ہوتی ہیں اگر بیماری میں تخفیف ہو تو معده میں  
 سوزش شروع ہوتی ہے جانور سانس جلد جلد لیتا ہے اور زور سے کانکھتا ہے  
 دانت پیتا ہے اور اُسکی صورت سے تکلیف کا اثر ظاہر ہوتا ہے۔ مہلہ اور کان  
 اور سینگ سرد ہو جاتی ہیں نبض بہت کم چلتی ہے اور تار کی مانند پتلی ہو جاتی ہے  
 اور ایک منٹ میں ۸۵ سے سو ضرب تک حرکت کرتی ہے اور گوبر پتلا اور بہت  
 بدبودار ہوتا ہے اور سینگ کسی قدر سخت ٹکڑے بھی ملے رہتے ہیں جانور لڑتا  
 ہے اور اخیر درجے میں کبھی غفلت طاری ہوتی ہے اور بعض اوقات نہایت  
 بے چینی اور اضطراب ہوتا ہے جو غالباً جتہ کی سوزش پر منحصر ہے۔ قیام  
 پانچ دن سے پندرہ دن تک یہ مرض رہتا ہے۔ علاج سخت اور کبھی  
 غذا کو جو معده میں از گئی ہے دفع کریں اس لیے جلاب کا نسخہ نمبر (۴۴) یا (۴۵)  
 فوراً پلاوین اور چھٹانک ویرہہ چھٹانک شراب آدمیرالسی کے گرم دینے  
 مطابق نسخہ نمبر ۱۵۹ کے سرپانچ چھ گھنٹہ بعد دیتے رہیں۔ خوراک۔  
 اسی یا چانول کا پتلا دلیا بقدر اشتہا کھلاوین تاکہ اُسکے ذریعہ سے اُن  
 ٹکڑوں کا نرم ہو کر خارج ہو جانا آسانی ممکن ہو۔ اگر (۴۴) گھنٹہ کے اندر رو

نہ آوے تو اسی مہل کی نصف مقدار پہر دوبارہ پلاوین اور شراب اور دلیا پڑھ  
 دیتے رہیں جب تک دست نہ آوے۔ اور پیٹ کی نیک کرین مطابق نسخہ  
 ۵۵ کے۔ اس مرض کے علاج میں پہلے دیے کا زیادہ پلانا ضرور ہے کیونکہ  
 اس کے ذریعہ سے پیٹ اور جہڑی پر دواؤں کی تاثیر ہونے اور اس کے فعل کو دور  
 کرنے کا امکان ہے اور غذا جو ہنس گئی ہے وہ نکل جاسکتی ہے۔ دیے کا  
 زیادہ دینا سخت اور جی ہوئی چیزوں کو ملائم کرنا ہے۔ اور پیٹ اور جہڑی کے  
 طبقات کے اندر سے نکالنا ہے اور چوتھی معدہ اور انٹیرین میں اتار کر  
 کرنا ہے اور چونکہ اس سخت شے کے نکلنے میں اکثر کئی دن لگتے ہیں اس لیے  
 لازم ہے کہ دلیا برابر دیا جائے تاکہ دستوں میں سخت ٹکڑے آتے رہیں  
 جب صحت کے آثار ظاہر ہونے لگیں تب ہری گھاس پھوس تھوڑی تھوڑی دین  
 اور بہت دنوں تک نرم اور پین غذا کھلاوین کیونکہ اسے جانور کو سخت اور  
 سوجھی گھاس یا پیال دینے سے بیماری کے عود کرنے کا اندیشہ ہے۔  
 علامات بعد مرگ۔ جب کوئی جانور اس بیماری سے مر جائے تو اس کے  
 پیٹ کو چاک کر کے دیکھتے ہیں تو پیٹ اور جہڑی سخت معلوم ہوتی ہے اور  
 اس کے اندر سخت اور کچی اور ریشہ دار غذا کی ٹکیا مشل کھل کی ٹکیا کے



پہنسی اور جھی ہوئی پانی جاتی ہے + اسناد - جب ایک جانور کو کسی گلہ قین  
بیماری ہو تو اور جانوروں کو نرم اور باسانی ہضم ہو جانے والے گھاس کہلا لیں  
اور پانی خوب پلائیں +

## گیارہویں فصل بول الدم

یعنی پیشاب خون آلود آنا +

اس بیماری کو مندی میں لال پیشاب اور بنگلہ میں رکتوموترا کہتے ہیں + یہ  
پہلے بیماری خون کی تھی اور غذا بدرستی ہضم نہ ہونے کے سبب پیدا ہوتی ہے  
جب غذا ہضم نہیں ہوتی خون اچھی طرح پیدا نہیں ہوتا اور پٹلا کمزور ہو جاتا ہے  
اس بیماری میں بڑی کمزوری اور ناتوانی ہوتی ہے اور شدت مرض میں بدن  
بھی دبلا ہو جاتا ہے بیڑا اور پوشی دونوں کو بہہ مرض ہو سکتا ہے لیکن اکثر کا  
اور بیڑا کو کچھ دینے کے تھوڑے عرصہ بعد لاحق ہوتا ہے اور شاید دوبارہ دینے کے  
سبب جگر زوری ہو جاتی ہے وہ باعث اس مرض کا ہوتا ہے + اسباب بعض  
مقامات کی سیلاب دار زمین میں ایسی گھاس اور نباتات پیدا ہوتی ہیں جنکے  
کھانے سے یہ بیماری ہو جاتی ہے کیونکہ وہ گھاس اکثر سرخی ہوئی اور کمزور ہوتی  
ہے اس میں زہر ملی نباتاتی شے بھی ملی ہوتی ہے تجربہ سے دریا ہوا کہ ایسی

زمین اگر سہوار کر دی جائے تاکہ پانی جمع نہ ہوئے پاوے اور سیلابی نہ رہے اور سہوار  
 کہات ڈال کر کہیتی کی جائے تو اسکا اثر بد جاتا رہتا ہے یعنی پہر اسکا چار اگلا بد  
 مرض نہیں ہوتا۔ یہ بیماری اکثر غریب لوگوں کے جانوروں کو ہوتی ہے جنکو اچھی طرح  
 چارا نہیں ملتا سیلاب دار زمین میں جن گندہ پانی ہوتا ہے اس کے پینے سے خصوصاً  
 اتریں میں جب جانوروں کے پرانے روئیں گرتے اور نئے نکلتے ہیں بھیک بیماری ہو جاتا  
 کرتی ہے جو مویشی ایسی زمین کا چاراجوز خیر نہیں سمجھتے ہیں یا جس میں پانی  
 بہا رہتا ہے یا کہات نہیں پڑتا وہ اکثر اس بیماری میں مبتلا ہوتے ہیں  
 الغرض یہ بیماری پانی اور غذا کے خیرانی سے پیدا ہوتی ہے خصوصاً ایسی غذا سے  
 جو دیکھنے میں اچھی مقدار میں بہت ہو مگر غذائیت اس میں کم ہو تو ایسی غذا سے خون  
 پتلا اور کم طاقت ہو جاتا ہے اور عجب بہ نہیں کہ سوائے پتلے ہونے کے خون میں  
 ناقص اخراجات بھی مل جاتے ہیں جنکو طبیعت پیشاب کے ساتھ خارج کرتی ہے +  
 علامات - شروع میں بھیک معلوم ہوتا ہے کہ جانور اچھی طرح ٹوٹا نہیں ہوتا اور کبھی  
 اچھی طرح چارا نہیں کھانے کے باعث بھیک معلوم ہوتا ہے اور نہ ترتیب سے جگہ کی  
 کرتا ہے۔ دودھ داری کا کا دو دھبہ کم ہو جاتا ہے روئیں بہت جاتے ہیں جلد خشک اور  
 زردی مائل معلوم ہوتی ہے جانور گوزہ لپٹ ہو جاتا اور اور جانوروں سے علاحدہ

گہرا ہوتا ہے دست آنے لگتے ہیں اور یہ اس سہال دو یا تین دن جاری رہ کر پھر قبض  
 ہو جاتا ہے لوک ٹنک جاتی ہے کبھی نفخ یا درد شکم کی علامتیں ظاہر ہوتی ہیں اس وقت  
 تک پیشاب میں کچھ زیادہ تبدیلی نہیں ہوتی اور یہی حالت دستوں کے جاری رہنے  
 تک رہتی ہے مگر قبض کے شروع ہوتے ہی پیشاب خوب سرخ ہو جاتا ہے اور پیشاب  
 کرتے وقت جانور کو کچھ تکلیف بھی ہوتی ہے جو اس کی سبب سے محسوس ہوتی ہے  
 قبض جو تیرے دن ظاہر ہوتا ہے اور اس کے ساتھ بار بار پیشاب ہوتا ہے نہایت  
 سرخ رنگ اور بدبودار بلکہ گہری سرخی کے باعث سے پیشاب کا رنگ سیاہ معلوم  
 ہوتا ہے اور اسی سبب اس بیماری کو انگریزی میں سیاہ پیشاب کا مرض بھی کہتے ہیں  
 جانور بہت کمزور ہو جاتا ہے اور منہ اور پونوں کی اندرونی سطح کی جلی پہلکی پڑ جاتی  
 ہے انگلیوں میں حلقے پڑ جاتے ہیں منہ اور کان اور ناگیں سرد ہو جاتی ہیں۔  
 نبض کی حرکت میں کمی آ جاتی ہے سانس جلد جلد آتی ہے۔ جانور اکثر بڑا رہتا ہے  
 اور بہت جلد ڈبلا ہو جاتا ہے درد شکم کی علامتیں اکثر ظاہر ہوتی ہیں اور رفتہ رفتہ  
 نحیف اور کمزور ہو کر مر جاتا ہے۔ قیام اس مرض کا پانچ یا چھ دن سے چھٹیس  
 دن تک ہے۔ علاج۔ شروع بیماری میں ملین دوامطابق نسخہ نمبر (۴۷) کے  
 فی الفور دین تاکہ غذا غیر منہضم نکل جائے اور بعد دست آنے کے محرک یا مقوی

دوائیں مثل نسخہ نمبر (۱۲) یا نمبر (۱۶) یا نمبر (۴۱) کے دین جب ایک مقدار جلاب کی  
 کفایت نہ کرے تو بارہ گہنہ کے عوض میں دوبارہ نصف مقدار جلاب پہنچائیں۔  
 کہانے کے واسطے اسی یا جانول کا دنیا اور بری اور نرم لطیف کھاس دین + دو  
 درجہ میں اگر دست بکثرت آنے لگیں اور جانور خف ہوتا جا تو نسخہ نمبر (۱۳) دیا جاسکتا  
 مگر قابض دواؤں کا استعمال بحالت میں کم اور نہایت ہوشیاری کے ساتھ  
 چاہیے جانور کی طاقت قائم رکھنے کے واسطے اچھا دلیا آدمہ پا و راب اور ایک  
 چھٹانک ہندوستانی شراب ملا کر دو تین دفعہ دین سو اس کے بعض کے نزدیک  
 آدمہ چھٹانک یا ایک چھٹانک اسی کا تیل آدمہ چھٹانک روغن تارپین میں ملا کر  
 میں دو مرتبہ دیئے کے ساتھ دینا مفید ہے لیکن یاد رکھنا چاہیے کہ دوائیں مثل  
 روغن تارپین وغیرہ کے جو گردہ میں خراش پیدا کریں دینا نامناسب ہے زبان بعد  
 کئی دن تک مقوی ادویات کا استعمال کرنا لازم ہے خواہ وہ نباتی ہوں یا کائی  
 مثل نسخہ نمبر ۱-۱۲-۱۶ کے علامت بعد مرگ - بدن دبلا اور گوشت سفید  
 اور نرم اور لچلی خون کی نالیان کم بیش خون سے خالی ہوتی ہیں گویا جانور  
 جاری ہونے کے باعث سے مراد ہے - معدہ اور انٹیرین کے بیرونی طبق کی جھلی  
 اور دل کی اندرونی سطح کی جھلی پر اجتماع خون کے سرخ دھبے ہوجاتے ہیں جگر نرم اور



بہر اوجہاں گردے پیکے رنگ کے مگر انکے جرم میں کسی طرح کی تبدیلی نہیں ہوتی  
 بوجہ تراوش پانی خون کے زرد رطوبت کے ہر عضو کا رنگ بدل کر زردی مائل  
 ہو جاتا ہے اور چھوٹی آنتوں میں جانبا اجتماع خون کے دہسے پائے جاتے ہیں اور  
 اسکی اندرونی سطح پر گاڑی لہر سیدہ رنگ کی بلغمی رطوبت جمی ہوئی معلوم ہوتی  
 ہے اور بہت اچھری میں سخت اور سوکی ہوئی غذا پھنسی ہوئی پانی جاتی ہے  
 اسناد۔ جب ایک جانور گلہ کا اس مرض میں مبتلا ہو نو سب کے چاکر اور غذا کو بدل  
 دینا چاہیئے اور بر جانور کو ملین دوا مثل منجہ نمبر ۲۱ یا ۲۲ کے دینا لازم ہے اور ہر ایک کو  
 چند روز شام کے وقت السی یا چانول کے دیلے میں آدھ پاؤ راب اور آدھی چٹا  
 نمک ملا کر دین اصل یہ ہے کہ یہ بیماری جانور وں کو نمک دینے سے ہوتی ہے  
 بعض اوقات یہ بیماری خفیف ہونے سے جانور چند روز میں اچھا ہو جاتا ہے  
 اور شروع میں علاج کرنے سے جلد نفع ہوتا ہے خصوصاً ان جانور وں کو  
 قوت قائم رکھنے کے واسطے علاوہ علاج کے اچھا دلیا اور روہ گھاس اور طین  
 اور لطیف اور نرم غذا دی گئی ہو جب کسی چراگاہ کی گھاس کھانے سے یہ  
 بیماری ہو تو وہاں کی زمین کو ہموار کریں تاکہ پانی وہاں نہ رکنے پاو اور کہت  
 ڈالیں اگر مالک چراگاہ کو اس قدر مقدور نہ ہو تو بہتر ہوگا کہ وہ اس میں بل جایا کر کھائے

کی  
 -  
 دو  
 س  
 ماہ  
 یک  
 یک  
 کر  
 ن  
 م  
 یا  
 سف  
 انور  
 جہی  
 و

## بارہویں فصل اسہال

اس مرض کو پنجاب میں تھوکنی اور بنگالہ میں پیٹ بناؤ کہتے ہیں + بہت گہری گہری دست آتے ہیں مگر نجار وغیرہ کی علامتیں اسکے ساتھ اکثر نہیں ہوتیں۔  
 ہاں کسی قدر پیٹ میں خراش ہوتا ہے معدہ اور انٹریوں کے فتور سے دست بہت اور پانی سے آتے ہیں + اسباب - یہ بیماری ناقص چارا اور زہریلی پھول پنی کھانے سے یا ناقص اور گندہ پانی پینے سے لاحق ہوتی ہے بعض مقاموں کی زمین بھی ایسی ہوتی ہے کہ وہاں کی گھاس کھانے سے یہ بیماری ہو جاتی ہے اور ایسی زمین اکثر دلدل اور شیبہ ہوتی ہے پنجاب میں اس بیماری کو تھوکنی کہتے ہیں اور چند سال سے اس ملک کے مویشیوں کو ان مویشیوں یہ بیماری ہوتی ہے جب چار اور پانی کی قلت ہونے کے باعث بے مجبور ہو کر ناقص چارا اور زہریلے پانی کھا جاتے ہیں اور بہت گندہ پانی پیتے ہیں - یہ بیماری سخت جلاب مقدار سے زائد دینے سے یا بے اندازہ اور بکثرت چارا کھانے سے بھی ہو سکتی ہے + ذات الجنب اور خون کے اور امراض کے اخیر درجہ میں بھی اسہال ہو جاتا ہے اور پیٹ میں یکایک سردی پہنچنے سے بھی خصوصاً

اس صورت میں جب انیرون میں کسی طرح کا فوریہ ہو۔ سخت گرمی اور تیز دھوپ کے  
 اثر سے یہی یہ مرض ہو سکتا ہے۔ اکثر نئی گھاس کہتا ہے جب اوائل مارچ  
 میں بھٹ نکلتی ہے جانوروں کو یہ بیماری ہو جاتی ہے۔ علامات - جانور  
 گہری گہری پٹلا گوبر کرتا ہے اور ریح دفع ہوتی ہیں مگر شروع میں درد اور گوشہ  
 نہیں ہوتا۔ بھوک اکثر حالت صحت کے مطابق رہتی ہے مگر جگلی کرنے میں  
 کسی قدر بے ترتیبی ہوتی ہے اور دوپہر دینے والے جانوروں کا دودھ کم ہو جاتا  
 ہے مگر انکی صحت میں بالکل فوریہ نہیں آ جاتا البتہ اگر اسہال بہت دن  
 رہتا ہے تو جانور گوبر کرتے وقت کو نہتا ہے اور کوڑہ پشت ہو جاتا ہے۔  
 جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ جانور کو تکلیف ہے اور کبھی گوبر کے ساتھ خون بھی  
 آتا ہے پنجاب میں یہ بیماری اصلی سبب کے برقرار رہنے سے اکثر مہلک ہوتی ہے  
 علاج - علاج کی تدبیر سہادی کے سبب پر منحصر ہے لیکن کلیہ قاعدہ یہ ہے کہ چاگا  
 یا خذا اور پانی تبدیل کر دیں اور چار انجم اور اچھا ہوا اور پانی شیریں اور نسخہ نمبر  
 ۲۴ دیں اور اگر کو نہتا اور دروشکم کی علامتیں پائی جائیں تو آٹھ ماشہ یا  
 ایک تولدافون اسی نسخہ میں ملا دیں اور اگر مرض میں شدت ہو تو صرف جانور  
 کا دل یا بھوسی کا مالیدہ کھلائیں اور نسخہ مذکورہ بالا کے دینے پر بھی دست چار

بیت  
 و ہوتی  
 ست  
 زہریلی  
 نص  
 یہ بیماری  
 اس  
 سمجھیں  
 در ہوتی  
 یہ بیماری  
 اس سے  
 کہتا ہے  
 جہ میں  
 نص

رہیں تو نسخہ نمبر ۲۲ دین اور ضرورت ہو تو پہر دو بارہ اسی کا استعمال کریں مگر غذا کا  
بند و بست کرو تا مقدم اور ضروری بات چہ اچھی غذا دین اور جب دست بند  
ہو جائے پانی کے چند روز تک چانول یا السی یا گہون کے آٹے کا دلیا پلا  
اگر جانور کمزور اور ڈبلا ہو گیا ہو تو مقوی دوائیں جیسے نسخہ نمبر ۱۲۱ اور ۱۲۲ دن میں  
ایک بار دفعہ دین اگر بہہ بیماری مرقن ہو جائے تو مقوی دوائیں مثل نسخہ نمبر ۱۲۳  
یا (۱۲۵) کے کام میں لائیں۔ جن جانوروں کو بہہ بیماری ہو اگر انکا علاج شروع  
ہی سے کیا جائے اور شاید درجہ کمین بحفاظت رہیں اور خوراک مطابق پیدا  
شدہ کرہ بالا کے دی جا تو اکثر اچھے ہو جائیں گے۔

### تیرہویں فصل پیش

اسکو شکالی زبان میں املتہ کہتے ہیں۔ یا ہیئت۔ اس بیماری میں بری  
ایڑوں کی اندرونی سطح میں سوزش ہو کر قی ہے اور کبھی اس میں تخم  
سہی ہو جاتے ہیں اور آنوا اور پیپ اور خون رقیق گوہر کے ساتھ ملا ہوا آتا ہے  
اسباب پیش کبھی بعد کسبہاں کے ہوتی ہیں یا ناقص گہاس اور چارہ  
کھانے سے یا گندہ پانی پینے سے یا رات کے وقت سردی اور اوس میں  
رہنے سے ایسے موسم میں جب دن میں بہت گرمی ہوتی ہو خصوصاً جانوروں



جو دلدل کی زمین پر رہتے ہیں + علامات - جب بہہ بیماری اسہال کا نتیجہ  
 ہو تو اول و س علاماتیں جن کا بیان پہلی فصل میں ہوا ہے بالی جاتی ہیں -  
 اکثر بغیر لاحق ہونے اسہال کے ہی یکایک ہو جاتی ہیں - جانور کو تھری تھری دیکر  
 سناں چڑھتا ہے اور گھڑی گھڑی گوبر کرتا ہے اور گوبر کچھہ مثل سدا کے  
 اور کچھہ رقیق خون اور آنون آمیز ہوا کرتا ہے اور آنون جھی ہوئی اندے کی سیفہ  
 کی مانند ہوتی ہے اور درد شکم کی علامتیں پائی جاتی ہیں جانور بار بار زور  
 کوٹھتا ہے اور گوبر کرنے کا ارادہ کرتا ہے تو کالنج نکل آتی ہے - چونکہ کسی  
 بیماری میں جگر کے اندر اکثر فتور ہوتا ہے اس لیے منہ اور پیونے کی اندرونی  
 سطح اور کہاں جانور کی زردی مائل ہو جایا کرتی ہے + علاج - مطابق ترتیب  
 نسخہ نمبر ۵۵ کے اس قدر سینک کریں کہ وہ جگہہ سرخ ہو جائے یا لوہے کو  
 وہاں کربٹ پر خفیف داغ دین اور پہر نسخہ نمبر ۵۶ دین اور اگر کوٹھنا شدت  
 ہو تو ایک رسی سے لکڑی کو کس کر باندھ دیں اور کبھی کبھی مطابق نسخہ نمبر ۵۷ کے  
 پیچکاری دیتے رہیں ایک دو دن تک دستوں کو کسی قدر جاری رہنے دیں  
 مگر بکثرت نہ آئے دین - پہر نسخہ نمبر ۵۸ کا استعمال کریں کہانے کو صرف  
 ولیدین جس میں نصف چائول اور نصف السی ہو اور تھوڑا سا نمک بھی ملا دیں

اکا

سند

لیا

ن میں

نمبر ۱۳

شرح

لوق

برمی

میں

اتما

وچارا

س

جانور

یا کہلی پکا کر کھلائیں اگرچہ شش بدستور جاری رہے تو سہ ماہی ۲۵ دن میں  
ایک یا دو دفعہ دین اور جانور کو صرف چانول کے دیسے پر رکھیں جب تک کہ بر  
سخت نکلنے لگے پھر چانول اور اسی سہم وزن لیکر اسکا دلیا دیا جا  
جب جانور اس بیماری سے تندرست ہونے لگے تو اسکو صرف نرم اور زود ہضم  
غذا دینی چاہئے ورنہ بیماری کے عود کرنے کا اندیشہ ہے سو اس کے تھان  
صاف اور خشک اور اونچا اور ہوا دار موشب کو جب سردی ہو تو مکمل ازباده  
چیچک کے آخر درجہ میں بھی یہ بیماری ہو جاتی ہے مگر جب صرف پیشین ہو تو اس  
میں خاص علامتیں چیچک کی نمودار نہیں ہوتیں (پہلی فصل دیکھو) +

### چودھویں فصل گرم جگر

یہ بیماری خاص بہیرہن کو ہوتی ہے مامیت۔ اس بیماری میں بہیرہن کے  
جگر کے اندر تھیلی کی صورت کے کیڑے پیدا ہو جاتے ہیں شیب کی سیلاب داری  
کا چارا کھانے سے یہ بیماری لاشی ہوتی ہے اگر ایسی زمین ڈھالو کر دی  
جائے تو بہرہوان کے چارا کھانے سے کچھ نقصان نہیں ہوتا۔ علامات  
اس بیماری کی آہستہ آہستہ ہوتی ہے بہیرہن بلی ہوتی جاتی ہے اگر کوئی  
اور ران پر ہاتھ رکھ کر دبا دین تو جلد کے نیچے کر کر ممت کی آواز محسوس ہوتی

اول قہ جلد صحت کی حالت سے تبدیل ہو کر بہت پیسی پڑ جاتی اور اسکے اوپر کی اوند لہر ہو جاتی ہے  
 باعث سے آسانی اکڑاتی ہے اور ہر کچھ عرصہ کے بعد جلد بد رنگ ہو جاتی ہے اور اس پر زردی  
 مائل سیاہ دھبے پڑ جاتے ہیں تو غنی کے نیچے سو جن ہو جاتی ہے۔ کسی قدر آئس تمام بدن میں  
 ہو جاتا ہے آنکھوں کی چمک جاتی رہتی ہے اور آنکھ کی سفیدی زرد ہو جاتی ہے پشت و ب  
 جاتی ہے اور شکم بڑھ جاتا پیاس بہت لگتی ہے ہو کر زیادہ ہو جاتی ہے چہ چار خوب  
 کہاتی ہے اور اکثر کھانسی ہے کھ کھانسی بعض اوقات پیسے میں کیرے پیدا ہو جاتے  
 کے باعث سے ہوتی ہے اور یہ لیرے سے نیلی نما مثل جگر کے گیزون کے نہیں ہوتے  
 بلکہ سوت کی مانند پتلے ہوتے ہیں دست شروع ہو جاتا ہے کبھی ابتدا مرض سے اوچی  
 کچھ عرصہ کے بعد اور روز بروز بڑھتے جاتے ہیں یہاں تک کہ جانور تبدیل رخخیف او  
 لاغر ہو کر رہا ہے علاج۔ جب کچھ بیماری گلہ میں پیدا ہو تو اول یہ لازم ہے  
 کہ ہیروں کو اونچی اور ہموار زمین پر لے جائیں جہاں بدبودار ماسگا گھاس نہ ہو  
 اور بیمار ہیرے کو سایہ دار اور خشک مکان میں رکھیں اور نسخہ نمبر ۱ کو ایک یا دو دفعہ  
 دن میں دیں۔ اور غذا خشک اور مٹھی ہو مثلاً وہ گھاس جو اونچی زمین پر پیدا  
 ہوتی ہے کھلاوین اور دانہ یا کھلی یا چانول کھولیا ہو اسانک ملا کر دیں  
 علامات بعد مرگ۔ جو ہیرے اس بیماری میں مری ہو اسکو حیر کر دیکھیں تو کچھ علائم

ان کے علاوہ  
 ان کے علاوہ

پانی جانیکی عضلات تحلیل ہونگے جلد زردی مائل اور استسقا کی علامتیں پائی جائیگی  
 جگر غیر صحیح ہوگا اور تپیلی کی صورت کے کپڑے پت کی نالی اور گلابیہ پشتر اور انڈیو  
 بانائی حصہ میں پائے جاتے ہیں۔ خون رگوں میں بہت کم اور پشلا پھیکے رنگ کا ہوتا ہے  
 جس زمین کے چارے سے کچھ بیماری پیدا ہوتی ہو اسکی زمین ہموار اور ڈالو کر دی جائے  
 اور چونہ اور رکھ اور نمک دیاں ڈالا جائے تو یہ منہ اور دور ہو جاتا ہے۔

### بہت زیادہ ہون فصل کہانی

بنگالی زبان میں اسکو کاشی کہتے ہیں۔ اس میں مرض میں نر خورہ اور  
 اسکی شاخوں میں جو پیپر وں میں جا کر پھلتی ہیں سوزش ہو جاتی ہے جس میں اسکی  
 علاج میں غفلت کرنے سے بھی یہ بیماری لاحق ہو جاتی ہے۔ پیپر وں کے نر خورہ  
 اسکی شاخوں میں اس قسم کی سوزش لاحق ہونے کا کچھ باعث ہے کہ انہیں بک  
 سوت کی مانند کپڑے پیدا ہو جاتے ہیں۔ اسباب۔ کچھ بیماری پیپر وں اور  
 کو اکثر ان کپڑوں ہی کے پیدا ہونے سے ہوتی ہے اور ان کپڑوں کے اندر سے  
 قذا کے ساتھ یا اور کسی طرح پیٹ کے اندر جا کر کپڑے بن جاتے ہیں۔ بڑے  
 چوپایوں کو جب کہانی کی بیماری ہوتی ہے تو اکثر سردی کہانے اور ہیگنے  
 یا کسی اور ایسے سبب سے ہو جاتی ہے جس سے گلے میں خراش یا زکام ہو جاتا



کبھی کبھی بیماری ورم الحلق کے ساتھ ہی ہوتی ہے + علامات - بڑی عمر کے بچہ میں اس بیماری کی علامتیں مثل علامات ورم الحلق کے ہوتی ہیں جبکہ ذرا بچوں میں میں ہو جاتا ہے اول بہت خشک اور کھری کھانسی ہوتی ہے۔ رات بھر جھانکنا ہے اور اسکے ساتھ سائین سائین کی آواز آتی ہے اگر حلق کے نیچے کان لگائیں تو کچھ آواز بخوبی سنائی دیتی ہے۔ تھوڑے سے بوجھ کے بعد رطوبت پیدا ہو کر کھانسی تر ہو جاتی ہے تب تنفس میں خراہٹ ہو جاتا ہے اور کھانسی میں ناک سے رطوبت اور منہ سے بلغم نکلتا ہے کچھ بچے یا بھیر کو سبب ہو جانے کیڑوں کے جو کھانسی ہوتی ہے تو انکی کھانسی کہیں کہیں ہوتی ہے اور بار بار اٹھتی ہے اور کھانسی کے ساتھ کسی قدر آواز سائین سائین کی بھی آتی ہے کھانسی وقت جانور کس طرح کہتا ہوتا ہے کہ اس کے اگلے پر آگے کو بڑے ہوئے ہوتے ہیں اور کہناں باہر کو جھلی ہوئیں گردن ہنسی ہو سر تھوڑا جھکا ہوا اور کچھ میت اس غرض سے ہوتی ہے کہ کہنا نے میں وقت نہ ہوا اور بلغم کے ساتھ کیڑے نکل جائیں۔ جانور روز بروز مبتلا ہو جاتا ہوتا ہوتا کہ وہ اکثر دین بوقت میں مر جاتا ہے جب کچھ مرض ایک جانور کو ہو تو عموماً اکثر جانور اس میں مبتلا ہو جاتے ہیں + علاج - جب کوئی علامت کھانسی کی

بری عمر کے مویشی میں پانی جاسے تو فوراً علاج کرے دو او آبلہ انگیر نشا نسخہ نمبر ۱۷ کو  
 حلق کے زیرین حصہ کی کل درازی اور گردن کے زیرین پہلو کی حصوں پر خوب ملین  
 یا لوہا گرم کر کے داغ دین اور مرض شدید ہو تو دونوں کا استعمال کریں یہ نسخہ  
 نمبر ۲۰ جسکی ترکیب نسخہ نمبر ۱۶ میں درج ہے کلام میں لائیں اور جانور کو سایہ دار  
 مکان میں رکھیں میلے اور بند مکان میں ہرگز نہ باندھیں تاکہ تنفس کے واسطے صاف  
 اور خالص ہوا میسر آتی رہے اور چانول یا السی یا تھوسی کے دیلے میں نسخہ نمبر ۱۶ کا  
 سفوف ملا کر دن میں ایک یا دو دفعہ دین اور اگر سردی ہو تو رات کو کمبل اڑھا دیں  
 اور سوکھی گھاس نیچے بچھا دیں اور آبلہ کا زخم ہوا رکھنے کے نیلے نسخہ نمبر ۱۷ کی دوا  
 زخم پر دو دفعہ دن میں ملتے رہیں۔ اس بیماری کے ساتھ کبھی کبھی مرض شش کی  
 علامتیں جنکا بیان تیسرے فصل میں کیا گیا ہے ظاہر ہوتی ہیں جب ہیر یا  
 بچھڑوں کو کیروں کی وجہ سے کھانسی ہو تو نسخہ نمبر ۲۰ بچھڑوں کو اور نمبر ۲۲ ہیر  
 دین اور انکی خوراک میں خوب نمک ملا کر دیتے رہیں اگر بہت سے جانور  
 کو ایک بارگی بھی بیماری ہو جائے تو سب کو کسی مکان میں بند کر کے اُسکے  
 دروازے کسی قدر بند کریں اور مطابق نسخہ نمبر ۱۷ کے گندک جلا کر دھونی  
 دین اگر آرمہ کہتے تک دھونی دی گئی ہو اور اس عرصہ کے بعد کھانسی زیادہ

اچھے تو مکان کے دروازے کھول دیں تاکہ ہوا کی آمد و رفت بخوبی ہو اور پھر  
اس دن دھوئے دنیا موقوف رکھیں +

### سولہویں فصل زیر دنیا یا کہاں

زیر کہلانے سے جو جانور مرتے ہیں یا تو زہر اتفاق سے خود چارے کے ساتھ  
کہا جاتے ہیں یا کوئی شخص بدینتی سے انکو کھلا دیتا ہے + مامیت زیر  
زہر دو قسم کا ہوتا ہے بناتی یا کانی + ہندوستان میں چار لوگ اکثر جانور کو  
زہر کھلا دیتے ہیں اس غرض سے کہ انکی کہاں مل جا کیونکہ ہندوستان میں  
عام قاعدہ ہے کہ مردہ جانوروں کی لغش گھوڑوں، شیہا گر پرہنیک، دتھر  
ہیں اور انکی کہاں کے حقدار چار ہوتے ہیں بعض اضلاع میں چار لوگ ہندو  
بعض اس حق کے نذرانہ بھی دیتے ہیں + چار کہاں نکال کر چمڑے کے  
بیوپاریوں کے ہاتھ بیچ دالتے ہیں اکثر اضلاع میں چاروں اور سودا گروں میں  
ماہم قول و قرار اور نوشت و خواند ہو جاتی ہے اس مضمون سے کہ اس قدر  
عرصہ میں اس قدر کہاں چار لاؤ نیگے اور سودا گر اس کے عوض اس قدر روپیہ  
دینگے بلکہ کچھ بھی دستور ہے کہ سودا گر لوگ چاروں کو کچھ روپیہ بطور پیشگی  
دیدیتے ہیں اس وجہ سے جب چاروں کو مدت مقررہ میں کہاں اس قدر نہیں

بلتن جس قدر انکو درکار میں تو وہ جانوروں کو زیر کھلا دیتے ہیں یہ لوگ اکثر  
 خود زہر دیتے ہوئے یا اپنی جو رو بچوں کے ہاتھ سے دلاتے ہوئے پکڑے گئے ہیں  
 سب سے زیادہ مروج طریقہ یہ ہے کہ زہر کو تھوڑے سے گہی اور آٹے میں ملا کر کھیل  
 یا اور کسی دھت کے پتے میں لپٹ کر موشی کے منہ میں دیدیتے ہیں یا چارہ  
 کھانے وقت اس کے سامنے رکھ دیتے ہیں کہ چارہ کے ساتھ اسکو بھی کھا جائے  
 جو سراسر طریقہ یہ ہے کہ چارہ میں جہاں کہیں اچھا چارہ دیکھتے ہیں اس پر زہر  
 جھڑک دیتے ہیں یا تیسرا طریقہ یہ ہے کہ جسم میں کسی جگہ تیز نوکدار آگے  
 جلد کے نیچے زہر گھمدیتے ہیں یا مقعد یا فرج کی راہ زہر داخل کر دیتے ہیں  
 زہر جو اکثر استعمال میں لاتے ہیں وہ سنکھیا یا ہرنال ہے بعض اوقات بنانی  
 زہر مثلاً دھتورہ یا مہنیا تیلیا یا مدار یا کچلا کام میں لاتے ہیں اور چاروں کو بعض وقت  
 سودا گروں کے ذریعہ سنکھیا دستیاب ہوتا ہے جب چھچک کی بیماری جانور  
 میں پہلے ہو اس وقت چاروں کو زیر کھلانے کا خوب موقع ہاتھ لگتا ہے  
 کیونکہ اس زمانہ میں زہر خورانی کا مشہد کمتر ہوتا ہے چار لوگ بخوبی  
 واقف ہیں کہ چھچک کا مرض متعدی ہے اس واسطے چاروں نے ایک دفعہ  
 میچہ تدبیر کی کہ ایک مرد جانور کے معدہ اور انٹروں کی آلابش کو جو چھچک کی



بیماری سے مراد دوسرے کافون کی چراگاہ میں پہلا دیا تاکہ وہاں بھی چھپکی  
 بیماری پھیل جائے اور کہاں ہاتھ لگیں + بعض اوقات مویشی اندے کے  
 دخت کے پتے یا بیج کھاتے ہیں اور خمد سالی میں بیعت قلع چار کے  
 زہریلی روکھڑی کھانے سے بیمار ہو جاتے ہیں + علامات جب گائے یا بیل زیادہ  
 مقدار میں زہر کھا جاتا ہے تو یکایک بیمار ہو جاتا ہے نہ تیرا ماہے پیٹ میں شدت  
 سے درد ہوتا ہے جسکے باعث وہ اپنے پیٹ میں اپنے سنگ مارتا ہے پھیل  
 پیرون کو بھی پیٹ پر مارتا ہے اور گردن پھیر کر کوکھ کی طرف بار بار دیکھتا  
 منہ سے جھاگ بہتا ہے پیاس کی شدت ہوتی ہے چپٹے کرتے ہیں۔  
 نفخ کی علامتیں پیدا ہوتی ہیں گھڑی گھڑی گوبر کرتا ہے یعنی دست جاری ہے  
 میں خون ہی دس تو نہیں آتا ہے اکثر دو گھنٹہ سے چار گھنٹہ کے اندر مر جاتا ہے  
 موت کا جلد یادیر میں عاید ہونا زہر کی مقدار اور اسکی قسم پر منحصر ہے + علاج  
 چونکہ زہر اکثر بہت سا کھلا یا جاتا ہے اس سطحے علاج سے بہت کم فائدہ ہوتا ہے  
 اور مالکان مویشی کے پاس فاذ زہر یعنی دوا وافع اثر زہر بھی نہیں ہوتی +  
 زہر کی شناخت جب کسی مالک مویشی کو شبہ ہو کہ اسکے مویشی کو زہر دیا  
 گیا ہے تو لازم ہے کہ جانور کے مرنے کے بعد جھپٹہ اور انٹریوں کے بالائی حصہ کی

اکثر  
 کئے  
 کرتے  
 رہ  
 لے  
 زہر  
 میں  
 ہوتی  
 دوا  
 فاذ  
 زہر  
 ہے  
 دینی  
 دخت

الائش اور ایک ٹکرہ محدہ کا اور ایک انٹری کا خصوصاً وہ جو پستہ سے ملا ہوتا  
 کات کر اور ایک بڑی بوتل میں رکھ کر بازاری نیز شراب پیمین بہرہ اور  
 کاگ کی ذات لگا کر امتحان کے لئے بھیج دے۔ صاحب مجسیریت اور ضلع کے  
 ڈاکٹر صاحب اسکی تجویزی مدد اور انکو ہدایت کریں گے کہ کس طرح سے بوتل مشینہ کو  
 صاحب ممتحن کے پاس روانہ کرے۔ جب مقدار میں کم کہا یا گیا ہو اور عطا  
 بھی خفیف ہوں تو نسخہ نمبر ۲ یا ۳ کا فوراً استعمال کیا جائے اور اتنی کا دلیدہ بقدر  
 اشتہا کھلاوین اور جب تک درونہ جائے اور دست بند نہ ہوں تب تک  
 پانی نہ دین + خوراک۔ کہلی کو پکا کر اُسکے ساتھ ہوسی کا مالیدہ دین اور پھر  
 ایک یا دو روزہ کے بعد ہری گھاس کھلائیں اور موٹی گھاس ہرگز نہ دیں +  
**ستر مویں فضل** نسیجات مسہلا و ملینا نمبر (۱)

سوف جمال گوشت ... ڈیرہ ماشہ  
 نمک یعنی کھانے کا لون ... ۳ چھٹا نمک  
 یعنی دشت اور نمک  
 بھ مسہل ہی۔ چانول کے آدھے سیر گرم دیلے میں ملا کر قلع کی حالت میں دین نمبر (۲)  
 سوف گندہک ... ایک چھٹا نمک

|   |      |            |
|---|------|------------|
| اسی کا تیل  | .... | آدھہ پاؤ   |
| چانول کا گرم تیل دلیا   | .... | آدھہ سیر   |
| یہہ ملین ہی - بعد جلاب کے اگر دست جاری رکھنے منظور ہو تو اسکا استعمال کریں (۳۴)                               |      |            |
| اسی کا تیل  | .... | پاؤ سیر    |
| سفوف گندہک  | .... | آدھہ پاؤ   |
| سفوف سوختہ  | .... | سوا تولہ   |
| یچھ مسہل ہی - چانول کے آدھہ سیر گرم دیلے مین ملا کر پلاوین - بہیر کے واسطے اسکی نصف مقدار کافی ہے - نمبر (۳۵) |      |            |
| ملک   | .... | دیڑھہ پاؤ  |
| ایلو  | .... | سوا تولہ   |
| سفوف گندہک  | .... | ۵ تولہ     |
| سفوف سوختہ  | .... | دبائی تولہ |
| راب   | .... | آدھہ پاؤ   |
| گرم پانی  | .... | ایک سیر    |
| مسہل سحت بہیر کے واسطے چٹھا حصہ اسکی خوراک ہے - نمبر (۳۶)   |      |            |

|  |        |   |
|--|--------|---|
| آدبہ پاؤ   | ... .. | اپسٹ سالٹ یعنی دتا اور نمک کہانے کا نمک |
| ڈیرہ چٹانک   | ... .. | سفوف گندمک                              |
| سوا قولہ   | ... .. | سفوف سنوٹھ                              |
| ڈیرہ چٹانک   | ... .. | راب                                     |
| یکھ ملین سجت سب دواؤن کو دوسیر گرم پانی میں ملا کر ٹھنڈا کر کے پلاؤن ہنر (۶)   |        |   |
| ڈیرہ پاؤ   | ... .. | اپسٹ سالٹ یا نمک                        |
| پاؤ چٹانک  | ... .. | ایلو                                    |
| آدبہ پاؤ   | ... .. | السی کا تیل                             |
| پاؤ چٹانک  | ... .. | سفوف سنوٹھ                              |
| ایک چٹانک  | ... .. | مندوستانی شراب                          |
| کھتر حلاب سجت دوسیر گرم پانی میں سب دواؤن کو ملا کر گنگنا پلاؤن اور پھر کے واسطے نصف اسکا کافی سجت اور پھر کے واسطے چٹنہا حصہ دافع بخار نمبر (۷) |        |   |
| ۹ ماشہ   | ... .. | کافور                                   |
| تورہ   | ... .. | نشورہ                                   |
| آدبہ چٹانک   | ... .. | مندوستانی شراب                          |



پہلے کافور کو شراب میں حل کر میں بعدہ شوره ملاوین اور ایک سیر شہد  
پانی میں ملا کر ملاوین نمبر (۸)

|             |     |            |
|-------------|-----|------------|
| شوره        | ... | سوا تولہ   |
| نمک         | ... | دہائی تولہ |
| سفوف پیرائے | ... | دہائی تولہ |
| راب         | ... | دیر چہٹانک |

ان سب چیزوں کو آدھ سیر پانی میں ملا کر ملاوین + نمبر (۹)

|                 |     |               |
|-----------------|-----|---------------|
| کافور           | ... | ۹ ماشہ        |
| شوره            | ... | ۹ ماشہ        |
| سفوف تخم دہتورہ | ... | سارے چار ماشہ |
| شراب میندوستانی | ... | آدھی چہٹانک   |

پہلے کافور کو شراب میں حل کر کے اور شوره و دہتورہ ملا کر آدھ سیر چانول کے پتلے

دیئے میں آمیز کر کے ملاوین + مفرج قلب و مقویات نمبر (۱۰)

|            |     |            |
|------------|-----|------------|
| نمک        | ... | تین چہٹانک |
| سفوف سونٹھ | ... | آدھہ پاؤ   |

جنطیانا جسکو کروہی کہتے ہیں ..... ایک چٹانک

بجالت عدم اشتہا بقدر ادہی چٹانک کے ہر بار غذا کے ساتھ مویشی کو کھلا دین نمبر (۱۱)

سفوف سرمہ ..... ایک چٹانک

سفوف سفوف ..... آدہ پاؤ

نمک ..... آدہ پاؤ

بجالت عدم اشتہا چہارم حصہ اس نسخہ کا ایک خوراک ہے نمبر (۱۲)

سفوف سنوئہ ..... سوا تولہ

سفوف چرائیہ ..... سوا تولہ

سفوف کالی مرج ..... سوا تولہ

سفوف اجوائن ..... سوا تولہ

نمک ..... ایک چٹانک

سب دواؤں کو خوب ملا کر چہارم حصہ اس سفوف کا رب لیکر گرم دین ملا کر دین نمبر (۱۳)

سفوف کھریا ..... ایک چٹانک

سفوف کہتہ ..... ادہی چٹانک

سفوف سنوئہ ..... سوا تولہ

سفوف ایفون ..... ۳ ماشہ  
 شراب ہندوستانی ..... ایک چٹانک  
 پانی ..... دیرھہ پاو

سب کو خوب ملا کر بہیری کو ایک سے دو چٹانک تک صبح و شام دین اور پھر  
 کو اس سے دو چند پلاوین + نمبر (۱۴)

شراب ہندوستانی ..... آدہہ پاو  
 سفوف سوئف ..... ایک چٹانک

سفوف پرچ سیاہ ..... سوا تولہ  
 ان سب کو آدہہ سیر گرم پانی میں ملا کر جوان موشی کو پلاوین اور پھر  
 اسکی آدہی مقدار دین + نمبر (۱۵)

نمک ..... ۶ ماشہ  
 میرا کیس کا سفوف ..... دیرھہ ماشہ

پیکر ملا کر روزمرہ ایک مرتبہ بہیر کو کہلاوین + نمبر (۱۶)

میرا کیس کا سفوف ..... ۳ ماشہ  
 چرائٹہ ..... سوا تولہ

یچھ بہت متوی دواجست آدہ سیر چنول کی پیچ میں خوب ملا کر دین +

تہندی دوا بیرونی استعمال کے لئے نمبر (۱۷)

نوسادرشورہ .... ہموزن

دونوں کو دوسیر تہندی پانی میں حل کر کے موج کی جگہ پر لگاویں +

ادویہ دافع کرم نمبر (۱۸)

ہینگ .... سوا تولہ

سفوف گندہنگ .... ایک چھٹانک

آدہ سیر گرم پانی میں ملا کر پانچ چہ دن برابر استعمال کریں + نمبر (۱۹)

نمک .... ایک چھٹانک

ہیرا کبس کا سفوف .... سوا تولہ

گندہنگ کا سفوف .... دہائی تولہ

لیکن چار روز تک ایک دفعہ یا دو دفعہ دن میں استعمال کریں + نمبر (۲۰)

روغن تارپین .... ایک چھٹانک

السی کا تیل .... تین چھٹانک

ایک سیر گرم پیچ میں ملا کر پانچ دن دوسرے تیسرے دن اسی طرح دہین + نمبر (۲۱)



آدھہ تولہ

نمک

میرکسین کاسفوف .... دیرسہ کاسفوف

انکاسفوف ملا کر روزمرہ پھیری کو دین + نمبر (۲۲)

السی کا تیل .... ایک جہناک

روغن تارپین .... پاو جہناک

ملا کر واسطے دفع کرم کے بہتر کو پلاوین +

ادویہ قابض نمبر (۲۳)

نیلہ تھو تھہ کاسفوف .... ۳ سے چھہ اشہ

پانی .... آدھہ سیر

حل کر کے مویشی کو پچیس فرین مین پلاوین + نمبر (۲۴)

کھیریا کاسفوف .... پونے چار تولہ

پلاس کا گوند .... پون تولہ

ایفون .... ساڑھے چار ماشہ

چرائیہ کاسفوف .... سوا تولہ

سب کو اچھی طرح پیس کر ملا کر ایک جہناک شراب مین ملاوین اور ایک سیر

دیے مین دال کروا سٹے بند کرنے دستوں و درفع کر کھاس کے پلا دین + نمبر ۲۵

سعدہ . . . . . ڈیر بہ ماشہ

سوف کھریا . . . . . ڈہائی تولہ

یہون . . . . . پون تولہ

دیے مین ملا کر دو مرتبہ دن مین واسٹے دور کرنے مرض پیش کے کھلا دین + نمبر ۲۶

سلہ تھو تھ کا سوف . . . . . ڈیر بہ ماشہ مانتہ تک

پانی . . . . . پاوسیر

ملار سیر کو دین + نمبر (۲۷)

کہ تا کا سوف . . . . . ایک چھٹانک

کہہ کا سوف . . . . . ڈہائی تولہ

سونہ کا سوف . . . . . سوا تولہ

اصوں کا سوف . . . . . سارے چار ماشہ

شراب مددوشانی . . . . . ایک چھٹانک

بالی . . . . . ڈیر بہ پاو

خوب ملا کر بہتری کو صبح، شام ایک یا دو چھٹانک کھلا دین اور پھر کے کو

اس مقدار سے دو چند پلاوین + نمبر (۲۸)

|                   |      |            |
|-------------------|------|------------|
| کیریا کاسفوف      | .... | سوا تولہ   |
| افیون کاسفوف      | .... | دیرمہ ماشہ |
| ریوند چینی کاسفوف | .... | ۹ ماشہ     |

سب کو ملا کر دو دنہ یا البسی کے دیے میں بھڑے کو تحش کے مرض میں دین  
اور بہرے کے بچھ کو ایک ثلث حصہ دین + نمبر (۲۹)

|                         |      |               |
|-------------------------|------|---------------|
| افیون کاسفوف            | .... | ایک رتی       |
| کیریا کاسفوف            | .... | سارے چار ماشہ |
| سفوف جنطیا یا یعنی کررو | .... | ایضاً         |
| سفوف سنوئمہ             | .... | ایضاً         |

بہرے کو اسہال کی حالت میں البسی کے جوشاندہ ہمراہ دینا چاہئے نمبر (۳۰)

### لگانے کی دوائیں

|            |      |            |
|------------|------|------------|
| سفوف کیریا | .... | دو چھٹانک  |
| کوئد       | .... | ڈھائی تولہ |
| پشکری      | .... | سوا تولہ   |

نیلہ تھو تھو ..... سواؤلہ

ان سب کو ملا کر پیس کر گھاؤ اور خراش پر چھڑکین + نمبر (۳۱)

## طوطیا کا مرہم

نیلہ تھو تھو ..... ساڑ چار ماشہ

روغن تارپین ..... ایضاً

المسی کا تیل ..... آدہ پاو

موم ..... آدہ پاو

موم کو تیل میں پگھلا کر روغن تارپین اور نیلہ توہتا ملا دیں جب تک سرد ہو جاوے

یہ مرہم خراب زخموں پر لگایا جاتا ہے + نمبر (۳۲)

## نیلے تھو تھے کا پانی

نیلہ تھو تھو ..... ساڑ چار ماشہ

گرم پانی ..... پاو سیر

نیلے تھو تھے کو پانی میں حل کر کے ٹھنڈا کر کے استعمال کریں یہ پانی

رسم اچھا کرنے کے واسطے بہت مفید ہے + نمبر (۳۳)

## پیشکری کا مرہم



|             |      |             |
|-------------|------|-------------|
| پشکری       | .... | دہائی تولہ  |
| السی کاتیل  | .... | دیرمہ چھانک |
| موم         | .... | ایضاً       |
| روغن تارپین | .... | پاؤ چھانک   |

موم اور تیل کو یکساں کر روغن تارپین اور پشکری ملاوین جب تک ٹھنڈا نہ ہو + نمبر (۳۴)

### پشکری کا پانی نمبر (۱)

|       |      |          |
|-------|------|----------|
| پشکری | .... | سوا تولہ |
| پانی  | .... | آدہ سپر  |

نچھ پانی حرم کو اچھا کرتا ہے + نمبر (۳۵)

### پشکری کا پانی نمبر (۲)

|       |      |             |
|-------|------|-------------|
| پشکری | .... | سارے چار ما |
| راب   | .... | آدہ پاؤ     |
| پانی  | .... | آدہ سپر     |

گہول کر ملاوین +

ادویہ مبدلہ یعنی خون صفا کرنے والی برہ ۲۶

ایلووا ..... سوا تولہ

سوف پیرائیں ..... پون تولہ

سوف سنوئہ ..... سوا تولہ

سب کو سوف کر کے دیر بہ چٹانک گور اور آدہ سیر گرم تیل دلیا ملا کر  
دوسرے تیسرے دن پٹا کریں ÷ نمبر (۳۷)

گندیک کا سوف ..... دہائی تولہ

شورہ ..... پون تولہ

سنوئہ کا سوف ..... دہائی تولہ

ایک یاد و دفعہ دن میں دیلے کے ہمراہ دینا چاہیے ÷ نمبر (۳۸)

نمک ..... دہائی تولہ

گندیک ..... ایضاً

مویشی کے واسطے عمدہ مہل دو ابھیر اور بچہ کے واسطے اٹھوان حصہ دیلے میں بنایا جائے

ادویہ محرک و دافع تشنج نمبر (۳۹)

روغن تارپین ..... دیر بہ چٹانک

اسی کا تیل ..... ایضاً

|                   |                                      |      |                  |
|-------------------|--------------------------------------|------|------------------|
| پاؤں              | ...                                  | ...  | نوم دیا          |
| (۴۰)              | مرض نفخ میں مفید ہے                  | نمبر |                  |
| پاؤں سے ایک تونک  | ...                                  | ...  | نوساؤر           |
| پاؤں              | ...                                  | ...  | پانی             |
| (۴۱)              | مرض نفخ میں مفید ہے                  | نمبر |                  |
| دو چھانک سے چھانک | ...                                  | ...  | شراب             |
| سواؤلہ            | ...                                  | ...  | سفوف سوئہ        |
| سواؤلہ            | ...                                  | ...  | سفوف سیاہ مرچ    |
| دیر پیم چھانک     | ...                                  | ...  | راب              |
| (۴۲)              | ملا کر آدھے سیر گرم پانی میں دین     | نمبر |                  |
| سواؤلہ            | ...                                  | ...  | تاکو کا خشک تپا  |
| آدھے پاؤں         | ...                                  | ...  | راب              |
| (۴۳)              | دیر پیم پاؤں گرم پانی میں ملا کر دین | نمبر |                  |
| سارے چار کشتہ     | ...                                  | ...  | سفوف تخم دہنتورہ |
| ۹ ماشہ            | ...                                  | ...  | کافور            |

شراب ..... اور ہبہ پاؤ .....  
 کافور کو شراب میں حل کر کے دہتورہ ملا کر ایک سیر گرم دیئے میں پلاوین + نمبر (۴۴)  
 روغن تارپین ..... ۹ ماشہ سے ایک توڑک  
 روغن سیاہ ..... اور ہبہ پاؤ .....  
 خوب ملا کر چانول کی گرم پیچ میں پلاوین + نمبر (۴۵)  
 السی کا تیل ..... یاوسیر .....  
 افیون ..... ساگر تیرہ ماشہ .....  
 ایک سیر گرم دیئے میں ملا کر پلاوین +  
**خارش کا مرہم نمبر (۴۶)**  
 انقڑہ کا تیل - روغن تارپین - روغن سیاہ - ..... ہموزن .....  
 گندک کا سفوف اتنا پلاوین کہ وہ مرہم بنا ہو جاوے خوب رکڑ کر دوسرے  
 روز دو تین مرتبہ دن میں ماشن کریں + نمبر (۴۷)  
 روغن سیاہ ..... ایک سیر .....  
 شکر گف ..... پاؤ توڑہ .....  
 مینل کو آگ پر گرم کر کے شکر گف ملاوین اور گرم ہی لگا دیں +



زخمون کا پہایا نمبر ۴۸ واسطے توئے ہوئے سنگ کے  
 مونے کپڑے پر قطرہ بچھا کر ٹوئے سنگ پر لگا دیں + نمبر (۴۹)  
**کافور ملا ہوا تیل**

|             |     |     |           |
|-------------|-----|-----|-----------|
| کافور       | ... | ... | ایک حصہ   |
| روغن تارپین | ... | ... | یا دو حصہ |
| روغن سیاہ   | ... | ... | ۴ حصہ     |

خوب ملا کر زخموں پر لگا دیں اور جو انگور اُونچے ہو گئے ہوں تو نیل  
 ہوتے سے چھو دیا کریں موشی اور بہیر کے زخم کے واسطے بہت مفید ہے +  
**ماس کی دوا نمبر (۵۰)**

|                           |     |                     |
|---------------------------|-----|---------------------|
| روغن سیاہ - روغن تارپین - | ... | ہموزن - ملا کر ملین |
|---------------------------|-----|---------------------|

**آبلہ انگیز دوائیں نمبر (۵۱)**

|             |     |     |         |
|-------------|-----|-----|---------|
| تیل یا مکھی | ... | ... | ایک حصہ |
| السی کاسیل  | ... | ... | ۶ حصہ   |
| موم         | ... | ... | ۶ حصہ   |

موم بگھلا کر تیل اور مکھیوں کا سفوف ملا دیں + نمبر (۵۲)

|                             |      |            |
|-----------------------------|------|------------|
| روغن جمال گوشت              | .... | پاؤ چھٹانک |
| روغن سیاہ                   | .... | آدھ پاؤ    |
| خوب ملا کر لگاویں نمبر (۵۳) |      |            |
| رائی کاسوف                  | .... | دیر پھٹانک |
| روغن تارپن                  | .... | پاؤ چھٹانک |
| روغن سیاہ گرم               | .... | پاؤ سیر    |

خوب ملا کر لگاویں +

جوؤن اور کلیون کی دوا نمبر (۵۴)

|             |      |             |
|-------------|------|-------------|
| روغن سیاہ   | .... | ایک سیر     |
| سوف گندک    | .... | دیر پھٹانک  |
| روغن العطرہ | .... | آدھی چھٹانک |
| روغن تارپن  | .... | پاؤ چھٹانک  |

سب کو ملا کر کلیون اور جوؤن کے مقام پر لگاویں +

سینکڑ کی دوائیں نمبر (۵۵)

کمل یا خلیل گرم بانی میں دو کرچوڑ کر پاؤ گھنٹہ سے آدھے گھنٹہ تک سینکڑ مگر احتیاطاً کر کے

وہ جگہ ہندی نہ ہو پاور سے بعد خوب سکھلا کر خشک کر کے پونچھ کر نسخہ مفصلہ ذیل میں

روغن سیاہ ..... ۴ حصہ  
روغن نارین ..... ۲ حصہ

### دھونی کی دوا نمبر (۵۶)

نہان کی جگہ گندمگ کر چھ یا کسی لوہے کے برتن پر رکھ کر آگ پر جلا دیں اور دروازہ کو کسی قدر بند کر دیں جب تک جانور کھانسنے لگے + نمبر (۵۷) ایک جانور کے واسطے گندمگ بالقطرہ کو کر چھ یا کسی لوہے کے برتن میں رکھ کر میل یا گارے کے سامنے آگ پر رکھیں تاکہ دھواں اُسکا تنفس کی راہ پیڑہ میں جاوے + مگر بچہ خیال رکھنا جائیے کہ دھوئیں کے ساتھ ہوا بھی پیڑہ میں جاتی رہے ورنہ جانور کے مرجانے کا اندیشہ ہے +

### پولش نمبر (۵۸)

بہوسی بقدر ضرورت گرم پانی میں ملا کر لمبی کی طرح بنادیں اور کپڑے پر بچھا کر روغن بقدر ضرورت ڈال کر حشم پر لگا دیں + اگر زخم حسراب ہو تو سنوف کوئلہ پوچھا چترک کر زخم پر لگا دیں اور بار بار بدستہ رہیں +

دیئے - نمبر (۵۹) اسی کا ولیا

السی ..... دیرمہ پاؤ

پانی ..... چار سیر

خوب خوش دیکر آہستہ آہستہ خوب چلاتے رہیں اسکے بعد کپڑے مین جہان  
لین اور ٹھنڈا ہونے پر نمک ملا کر دیں \*

### چانول کا دلیا نمبر (۶۰)

چانول ..... تین پاؤ

پانی ..... پانچ سیر

دیرمہ گھنٹہ تک خوش دین اور پھر کپڑے مین رکھ کر چھان لین اور نمک ملا کر کھلاوین \* نمبر (۶۱)

پھکاری - طریقہ بنانے اور دینے پھکاری کا

ایک فٹ لٹا آدھہ انچھ موٹا بانس لیکر اسکے سروں کو تراش کر گول اور گنڈ کر دیں

بعدہ ایک چمڑے کی تھیلی کہ جس میں دیرمہ سیر پانی سما سکے یا ایسی کہ دیرمہ

لٹنی اور ہم یا ھ انچھ لٹنی ہو لیکر اسکے زیرین سرے پر ایسا سوراخ کریں کہ

نلی کا سرا اس میں سما جاوے بعدہ تلے کا ایک سرا اس میں پرو کر خوب مضبوط باندھیں

تاکہ پانی نہ نکلے پاوے \* ہنگام استعمال نلی پر تیل لگا کر مقعد میں داخل کریں

اور ہاتھ سے تھامے رہیں اور دوسرا ہاتھ سے تھیلی کا کشادہ منہ پکڑ کر جانور کی



پیشہ سے اونچا کریں اور ایک مددگار سے کہیں کہ وہ دوا اُس ہتھیلی کے اندر ڈالے  
اس ترکیب سے دوا باسانی مقعد کی راہ آنتوں میں چلی جاوے گی + نمبر (۶۲)

### ملین پچکاری

دو سیر گرم پانی میں قدرے صابون اور ایک یا دیرہ چھٹانک تک تیل ملا کر حسب  
ترکیب مذکورہ بالا استعمال کریں + نمبر (۶۳)

|                  |     |                           |
|------------------|-----|---------------------------|
| السی کا گرم دلیا | ... | دو سیر یا تین سیر         |
| نمک              | ... | آدھی چھٹانک سے ایک چھٹانک |
| روغن تارپین      | ... | آدھی چھٹانک               |

خوب ملاوین اور مطابق ترکیب مذکورہ بالا استعمال کریں + نمبر (۶۴)

### قابلصن پچکاری

|               |     |          |
|---------------|-----|----------|
| چانول کا دلیا | ... | ایک سیر  |
| افیون         | ... | پون تودہ |

خوب ملا کر حسب ترکیب مذکورہ استعمال کریں + نمبر (۶۵)

### پچکاری دافع کرم

|           |     |          |
|-----------|-----|----------|
| روغن سیاہ | ... | آدھی سیر |
|-----------|-----|----------|

روغن تارپین ... آدھی چھٹانک

ملاوین اور گرم کر کے استعمال کریں نمبر (۴۶)

### ترکیب چیدنے کی

جس مقام پر سواچھیدنا منظور ہو وہاں پر پون انچہ کے موافق تیز چھری سے جلد میں شگاف دیکر اُسی کے مقابل دو یا تین انچہ کے فاصلہ سے دوسرا شگاف دیکر سُوئے کے ناکے میں رسی یا گھوڑے کے بالوں کی چوٹی سے گوندہ کرپرو کر ایک طرف کے شگاف سے داخل کر کے دوسری طرف کے شگاف سے نکالیں اور اُسکے دونوں سر ملا کر جلد سے کچھ فاصلہ پر گرہ لگادیں اور اُسکے اوپر تیل کا فورامیز مہتابی نسخہ نمبر (۴۷) کے لگاویں تاکہ کبھی نہ بیٹھے + اد جب کہ غجب پر لگانا منظور ہو تو اُسکی ترکیب بہت سہل ہے بغیر شگاف کیلئے سے دور سے کے ایک طرف سے چید کر دوسری طرف نکال لیں + نمبر (۴۷)

### ترکیب دوا پلانے کی

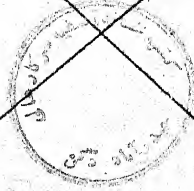
چاہئے کہ ایک مددگار تیل کی بائیں جانب گھڑا ہو کر اُسکے سر کو اوپر اٹھا دے اور دوا پلانے والا دائیں جانب گھڑا ہو کر تیل کے منہ کے دائیں کو نہ میں بائیں ہاتھ کی دوا انگلیاں داخل کر کے اُس طرف کے گال اور ہونٹ کو

اس طرح باہر کھینچ کر منہ بہ طور قبض کے ہو جاوے بعدہ دو کی بوتل کو دائیں بائیں  
 لیکر تھوڑا تھوڑا پلاوے تا وقتیکہ سب پی جاوے۔ خصوصاً اُن جانوروں میں  
 کہ خشکے گلے میں بیماری بہت سا اکٹھا نہ ڈالیں اور جو جانور کہاں سے یا ارادہ  
 کہاں سے کا کرے اُسکا سپر جوڑ دین تاکہ وہ اپنا سر نیچے کر کے کہاں سے لے ورت  
 نر خرہ میں دوا چلے جائے گا اندیشہ سب اور مردانے کا احتمال ہے۔ دوا پلانے  
 کے واسطے دھاتی بوتل بشکل عام بوتل کے سوئی چاہیے اگر دستیاب نہ ہو تو  
 عام بوتل سے کام نکال لیں مگر احتیاط رہے کہ ٹوٹے نہ پادے۔

(دستخط) جے ایچ بی ہیلن صاحب

سینکٹ وٹری سر جین فوج احاطہ بنٹی کلکتہ

۷ نومبر ۱۹۱۸ء



برست اسدا امرض شمدی نوی بو مالک تر در شمالی مختلف اضلاع مرغ و شتر و بختی بد با کما لوزنت بود و صاحبان کلا و بحریه ضلع و نازک و سطراری

| وضع                  | صحک           | کبریا کبریا       | ذات جنب           | گیشا                    | درم الحظ           |
|----------------------|---------------|-------------------|-------------------|-------------------------|--------------------|
| ۱- آتاوه ...         | بوکنا ...     | گیشا ...          | گبرکوا ...        | لوما ...                | کینا               |
| ۲- اگره ...          | سجیلا ...     | گوشیا - کبریا     | دخاش ...          | بادی - پرنیدا - زبر باد | منهدا - کتا روگ    |
| ۳- بظلم کدو نظام ... | تا - صحک ...  | کیناگ ...         | ایضا ...          | باره ...                | مای                |
| محداد ...            | تا - کسار ... | ایضا ...          | ایضا ...          | بالما - چو تری ...      | زبر باد            |
| سند زور ...          | کسار ...      | ایضا ...          | ایضا ...          | جل کوری ...             | کل کوری - گیشا     |
| سگری ...             | تا - صحک ...  | ایضا ...          | ایضا ...          | زبر باد ...             | گیشا               |
| مبول ...             | تا - صحک ...  | ایضا ...          | گورکا ...         | تب ...                  | گرمی               |
| دیوانون              | تا ...        | کیناگ - کبریا ... | سورشا - سونکا ... | شیاری ...               | پول نابا - زبر باد |



|               |                      |                  |                  |                 |                        |
|---------------|----------------------|------------------|------------------|-----------------|------------------------|
| ۴- ایش...     | روک...               | جرا - چا...      | کمانسی - دمان... | پریا - پنا...   | بسی...                 |
| ۵- ال آباد... | پنی یا - کیر...      | زهر بار - کیر... | ساک - کیر...     | بار...          | زهر بار...             |
| نجهن پر...    | دبی باقی - آتی سر... | پنی یا - کیر...  | ایضا...          | پیرلا - خارش... | کیر - بیج کیر - گذر... |
| کیر...        | پنی یا - کیر...      | ایضا...          | نیم...           | پیرلا...        | کیر - بیج کیر...       |
| سورادن...     | پنی یا - کیر...      | ایضا...          | کیر...           | تاکس - سیلا...  | زهر بار - کیر...       |
| پول پر...     | پنی یا - کیر...      | ایضا...          | پیر...           | پیر...          | کیر...                 |
| هندیا...      | سیلا...              | ایضا...          | پیر...           | سکا...          | کیر...                 |
| ایلی...       | پنی...               | ایضا...          | کیر...           | سکا...          | کیر...                 |
| بار...        | پنی...               | ایضا...          | کیر...           | سکا...          | کیر...                 |
| کیر...        | پنی...               | ایضا...          | کیر...           | سکا...          | کیر...                 |
| ۶- باندا...   | پنی...               | ایضا...          | کیر...           | سکا...          | کیر...                 |

|               |                    |                  |                      |                      |                   |
|---------------|--------------------|------------------|----------------------|----------------------|-------------------|
| بختور ...     | بیدن ...           | اروردا - بکا ... | نی: پیر جانا ...     | بوده ...             | بلانی ...         |
| گنبد ...      | سرکافی ...         | پاکانی ...       | کردانی ...           | صفا ...              | حلقوم ...         |
| خشب آباد ...  | روردا ...          | چهره - بندن ...  | نبی ...              | چک باد ...           | بلانی ...         |
| دام پور ...   | چشمک ...           | پکا ...          | گولا ...             | کرده ...             | +                 |
| چاندور ...    | بندن ...           | پکا ...          | +                    | باندا - نبی ...      | بلانی ...         |
| ۸ - دیوان ... | پکا ...            | پرا ...          | دانشی - در ...       | گلگولا ...           | بلی ...           |
| ۹ - برلی ...  | بندن ...           | پکا ...          | دما ...              | من باد ...           | نیر باد ...       |
| ۱۰ - بستی ... | چشمک ...           | کنداک ...        | دجما ...             | نا هوا - پین شیا ... | سنگی ...          |
| باشی ...      | جنگ ...            | کنداک ...        | کهر گوا - هر هوا ... | اکانی - پین شیا ...  | جما ...           |
| دور گنج ...   | پهلوانی - دینی ... | کنداک ...        | جنگ - کهر گوا ...    | نا هوا - پین شیا ... | گنجی - پج گوا ... |
| کندان پیر ... | ایضا ...           | لنگوا ...        | چکوا ...             | پین شیا ...          | تلیا جانا ...     |

|              |              |                   |            |               |             |
|--------------|--------------|-------------------|------------|---------------|-------------|
| خلیل آباد    | ستپلا        | کہانگ - پین پیا   | بل کوا     | شکر           | سندی        |
| ۱۱۔ بلند شہر | بدین         | منہ اور کھر کا    | افرا       | چمکا          | گہور        |
| ۱۲۔ مبارکس   | ماتا - چھوڑک | کھنٹوا            | دور        | سوٹیا         | زیر باد     |
| ۱۳۔ جالون    | ایٹھا +      | کھر ہوٹا          | گہالی      | بیکھیرا       | گندوار      |
| کالپی        | ایٹھا +      | لرنا - کھر ہوٹا - | ایٹھا      | ایٹھا         | بلوا        |
| ادولی        | ماتا         | پھر پوٹا کھٹیا    | ایٹھا      | ایٹھا         | زیر باد     |
| کوٹخ         | ایٹھا        | ایٹھا             | گہالی      | جواہ          | جوارہ       |
| مادیو گدیہ   | ایٹھا        | ایٹھا             | گہالی      | کپکا          | برجھا       |
| ۱۴۔ جوئیور   | ماتا - ہالی  | کھنٹوا            | دور - مینی | ستھاری - ماتا | ہالی - روکی |
| کراکت        | پھرانی       | کھوٹیا            | دوان       | زیر باد       | مچی         |
| مدیا ہو      | بھلی         | کھنٹوا            | مینس       | بانی - نیاس   | آدی دوا     |

|                 |            |                  |              |        |             |          |
|-----------------|------------|------------------|--------------|--------|-------------|----------|
| ۱۵- جہانزی      | مجلس شہر   | سب بابی          | نصا          | کرینا  | ہو علی باگی | مکھوڑا   |
| ۱۰- شاہ جہانپور | کھوشی      | کھوڑا            | انصا         | دھانسی | سبک         | لالی     |
| ۷- علی گڑھ      | بیدن       | کھلکا            | کھینا- بیکڑا | تھوٹا  | باری        | جولا     |
| ۱۸- غازیپور     | منہ بکا    | کھڑکا- لالی- نوا | کھڑکا        | دپاس   | بہی         | کھوڑی    |
| ۱۹- فتح پور     | بادہ- چراہ | کھڑکا            | کھڑکا        | بھیر   | باہی        | گل کھوڑو |
| کھان پور        | جھیک       | کھڑکا            | کھڑکا        | پراپا  | جلن         | گروہنا   |
| کوٹرا           | جھیک       | کھڑکا            | کھڑکا        | پٹکا   | کھڑکا       | مڈکی     |
| غازیپور         | ستلا       | کھڑکا            | کھڑکا        | کھڑکا  | کھڑکا       | لرہا     |
| کھاگا           | لرہا       | کھڑکا            | کھڑکا        | کھڑکا  | کھڑکا       | گروہنا   |

|              |       |      |      |      |              |         |      |
|--------------|-------|------|------|------|--------------|---------|------|
| ۲۰- فرخ آباد | الکلا | انصا | انصا | پاکا | گرمی کا مارا | گر داری | ٹاری |
| بدن روگ      | انصا  | انصا | انصا | پاکا | گرمی کا مارا | گر داری | ٹاری |
| بدن روگ      | انصا  | انصا | انصا | پاکا | گرمی کا مارا | گر داری | ٹاری |
| بدن روگ      | انصا  | انصا | انصا | پاکا | گرمی کا مارا | گر داری | ٹاری |





[illegible]



NOT TO BE ISSUED

۱۰۰

Checked  
1987



|       |     |      |     |         |     |          |     |        |     |        |     |
|-------|-----|------|-----|---------|-----|----------|-----|--------|-----|--------|-----|
| کلمات | ... | لر   | ... | بجوری   | ... | کهر بونا | ... | بهرانی | ... | رد کوه | ... |
| سوری  | ... | ایضا | ... | تا به   | ... | ایضا     | ... | ایضا   | ... | بنواری | ... |
| +     | ... | +    | ... | +       | ... | کهر بونا | ... | ایضا   | ... | ...    | ... |
| بیکرا | ... | لر   | ... | بل پیری | ... | ایضا     | ... | ایضا   | ... | ...    | ... |
| دوبس  | ... | ایضا | ... | باره    | ... | ایضا     | ... | ایضا   | ... | ...    | ... |
| کلمات | ... | ایضا | ... | درو     | ... | ایضا     | ... | ایضا   | ... | ...    | ... |

هون کتاب برای هر خا ص و عا از این صحت است این کتاب را از این صحت است  
 بنای خ نور در هم شاه شهبان و کتابی با این کتاب که تیرن انا محمد سید الفان و سید طبع یا